وطن

روزنامہ

بڈگام

WATTAN

The Urdu Daily

منگلوار

15 جولائی 2025

TUESDAY

15 JULY -2025

صفحہ 08 محمد سراج کو آئی سی سی نے دی سخت سزا، میچ فیس پر بھی جرمانہ

صفحہ 08 سواتیک نے انیمیو وا کو شکست دیکر پہلا ومبلڈن خطاب جیت لیا

The Urdu Daily WATTAN Budgam ■ RNI No. JKURD/2011/37141 ■ ■ جلد: 15 ■ شمارہ نمبر: 165 ■ صفحات: 08 ■ قیمت: 02 روپے ■

سندھ آبی طاس معاہدے کو معطل کرنے کے بعد پکل ڈور ہائیڈل پروجیکٹ کا ستر فیصد کام مکمل

سرینگر // 14 جولائی // اے پی آئی // سندھ آبی طاس معاہدے کو معطل کرنے کے بعد اب پکل ڈور ہائیڈل پروجیکٹ کی تعمیر کا کام ستر فیصد تک مکمل 31 دسمبر 2026 ہائیڈل پروجیکٹ عوام کے نام وقف کرنے کے امکانات جموں و کشمیر کو اس ہائیڈل پروجیکٹ کے مکمل ہونے سے بارہ فیصد بجلی دس برسوں کے لیفٹ فراہم کی جائے گی مزید ہائیڈل پروجیکٹوں کی تعمیر 2033-2040 تک مکمل ہونے کے امکانات۔ اے پی آئی نیوز / 101

جموں کشمیر کا ریاستی درجہ مناسب وقت پر بحال کیا جائے گا

مرکز اس کیلئے وعدہ بند: منوج سنہا

پچھلے کچھ سالوں میں جموں و کشمیر میں بہت کچھ بدل گیا ترقی کا نیا سفر عیاں

سرینگر // 14 جولائی // سی این آئی // جموں کشمیر کا ریاستی درجہ مناسب وقت پر بحال ہوگا کی بات کرتے ہوئے لیفٹنٹ گورنر منوج سنہا نے کہا کہ وزیر اعظم مودی کی قیادت میں پچھلے پانچ سالوں میں بڑی تبدیلیاں آئی ہیں۔ چھ سالوں میں معیشت دوگنی ہو گئی ہے۔ نوجوانوں کو خود روزگار فراہم کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے دیہات میں خدمت مراکز بنائے ہیں۔ صنعت کی طرف سے سرمایہ کاری کی گئی ہے۔ سی این آئی کے مطابق قومی نیوز چینل این ڈی ٹی وی کے ساتھ ایک خصوصی انٹرویو میں لیفٹنٹ گورنر منوج سنہا نے کہا کہ جموں و

کشمیر کو ریاست کا درجہ ملے گا تاہم اس کیلئے مناسب وقت کا انتظار کریں۔ انہوں نے کہا کہ جموں کشمیر کے ریاستی درجہ کی بحالی کا وعدہ وزیر اعظم نریندر مودی اور وزیر داخلہ امیت شاہ نے پارلیمنٹ میں کیا ہے اور مناسب وقت آنے پر اس کو بحال کیا جائے گا۔ انٹرویو کے دوران جموں کشمیر کے / 102

وزیر اعظم کی سربراہی میں کابینہ میٹنگ منعقد ہوئی

جموں و کشمیر کو وزیر اعظم سڑک یوجنا کے تحت نو سو 98 کروڑ روپے فراہم کرنے کے فیصلے کو منظوری

سرینگر // 14 جولائی // اے پی آئی // جموں و کشمیر کو کابینہ میٹنگ کے دوران وزیر اعظم سڑک یوجنا اسکیم کے لئے 998 کروڑ روپے فراہم کرنے کے فیصلے کو ہری جھنڈی دکھائی گئی ملک کی تمام ریاستوں میں مہاراشٹر پہلے نمبر پر ہے جنہیں 13 سو کروڑ روپے فراہم کئے جائیںگے۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق تیرہ جولائی کو وزیر اعظم نریندر مودی کی سربراہی میں مرکزی کابینہ کی خصوصی میٹنگ منعقد ہوئی۔ اس میٹنگ میں کئی فیصلوں کو منظوری دے دی گئی کابینہ میٹنگ میں اولڈ پینشن اسکیم کو پھر سے لاگو کرنے اور وزیر اعظم سڑک یوجنا اسکیم کے لئے علاقوں کو رقومات فراہم کرنے کے فیصلے کو منظوری دے دی گئی۔ کابینہ میٹنگ میں جموں و کشمیر کو وزیر اعظم سڑک یوجنا کے تحت نو سو 98 کروڑ مہاراشٹر کو 13 سو کروڑ آبادی اور رقبے کے لحاظ سے ملک کی سب سے بڑی ریاست اتر پردیش کو سب سے / 103

ڈائریکٹر جنرل آف پولیس کا راجوار ہندوارہ کے مضافاتی علاقے کا دورہ

ایس او جی جوانوں سے بات چیت کی اور ان کا حوصلہ بڑھایا

سرینگر // 14 جولائی // اے پی آئی // دور افتادہ علاقوں کا دورہ جاری رکھتے ہوئے ڈی جی پی پولیس نے زچلڈارہ راجوار ہندوارہ کے جنگلوں کا دورہ کیا۔ پولیس جوانوں سے ملاقات کی اور انہیں حوصلہ بڑھایا۔ پولیس جوانوں نے ڈی جی پی کا شاندار استقبال کیا۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق پولیس کو مزید مستحکم بنانے کے لئے ڈائریکٹر جنرل آف پولیس نوین برپات نے دور دراز علاقوں کا دورہ جاری رکھتے ہوئے راجوار ہندوارہ کے جنگل میں پولیس جوانوں کے ساتھ

ملاقات کی ان کے مشکلات کا از خود جائزہ لیا اور انہیں یقین دلایا کہ ان کی سہولیات کے لئے کوئی بھی دقیقہ فروگزاشت نہیں کیا جائیگا۔ دورہ کے دوران ڈی جی پی نے ایس او جی جوانوں کے ساتھ بات چیت کی تاکہ گھنے جنگل اور پہاڑی علاقوں میں ان کے تجربے کے بارے میں جانکاری حاصل کی جس نے افسران اور جوانوں سے خطاب کرتے ہوئے پولیس سربراہ نے کہا کہ جدید دور میں مہارتوں کو مسلسل اپ گریڈ کرنا ہوگا۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ جنگلاتی خطوں میں طویل مدت کی کارروائیوں کے لئے غیر معمولی برداشت اور حالات سے متعلق آگاہی وقت کی اہم ضرورت ہے تاکہ دہشت گردی کے خلاف منظم اور مضبوط کارروائیاں عمل میں / 106

گانٹھ مولہ بارہمولہ میں لاپتہ ایک اور نوجوان کی نعش برآمد، مہلوکین کی تعداد 2 تک پہنچ گئی

سرینگر // 14 جولائی // سی این آئی // شمالی ضلع بارہمولہ کے گانٹھ مولہ علاقے میں سیر کے دوران لوئر جہلم ہائیڈرو الیکٹرک پروجیکٹ کی نہر میں ڈوب جانے والے لاپتہ افراد دو افراد میں سے ایک کی نعش برآمد کر لی گئی جس کے ساتھ ہی مرنے والوں کی تعداد دو تک پہنچ گئی ہے جبکہ ایک ہنوز لاپتہ ہے۔ ادھر وزیر اعلیٰ عمر عبد اللہ نے حادثے پر دکھ کا اظہار کرتے ہوئے لاپتہ افراد کی تلاش کرنے کیلئے آپریشن تیز کرنے کا حکم دیا ہے۔ سی این آئی کو نمائندے نے اس ضمن میں تفصیلات فراہم کرتے بتایا کہ / 105

چیف سیکرٹری نے جموں و کشمیر میں آیوشمان بھارت ڈیجیٹل مشن کے تحت

صد فیصد ڈیجیٹل ہیلتھ ریکارڈز کی تکمیل پر زور دیا

سری نگر // انفو // چیف سیکرٹری اٹل ڈولو کی صدارت میں ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ میں آیوشمان بھارت ڈیجیٹل مشن (اے بی ڈی ایم) پر کی عمل آوری کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اس موقعہ پر صحت کے ڈیٹا اور ڈیجیٹل خدمات کے مربوط نظام کو یقینی بنانے پر زور دیا گیا۔ میٹنگ میں سیکرٹری صحت و طبی تعلیم، مینیجنگ ڈائریکٹر اے بی ڈی ایم، سرکاری میڈیکل کالجوں کے پرنسپل، ڈائریکٹر کوآرڈی نیشن (میڈیکل کالجز) اور دیگر سینئر افسران نے شرکت کی۔ چیف

سیکرٹری نے آیوشمان بھارت ڈیجیٹل مشن (اے بی ڈی ایم) کے تحت جاری اقدامات کا جائزہ لیتے ہوئے مریضوں کے صحت ریکارڈ کو اے بی ایچ اے (آیوشمان بھارت ہیلتھ اکاؤنٹ) کے ساتھ جوڑنے کی فوری ضرورت پر زور دیا اور یہ عمل بلا تاخیر مکمل کیا جائے۔ اُنہوں نے واضح کیا کہ اس اہم ڈیجیٹل تبدیلی کے لئے تمام ممکنہ وسائل بروئے کار لائے جائیں۔ اُنہوں نے صحت، اے بی ڈی ایم اور ایچ ایم آئی ایس پورٹلوں کے انضمام پر زور دیا تاکہ ایک متحدہ ڈیجیٹل نظام قائم کیا جاسکے جس کے ذریعے مریض، طبی ماہرین اور ادارے باہمی طور پر آسانی سے ڈیٹا کا تبادلہ کر سکیں۔ چیف سیکرٹری نے زور دیا کہ مریضوں کے صحت ریکارڈز کو مستقل طور پر اپ ڈیٹ کیا جانا چاہیے تاکہ لوگوں کو کسی بھی ہسپتال یا ڈاکٹر کے پاس جاتے وقت کاغذی ریکارڈ رکھنے کی ضرورت نہ پڑے۔ اُنہوں نے تمام طبی اداروں میں "کمین ایڈ شیئر" / 104

صدر ہند کی جانب سے بریگیڈیئر بی ڈی مشرا کا استعفیٰ قبول

جموں و کشمیر کے سابق نائب وزیر اعلیٰ کویندر گپتا لداخ کے نئے لیفٹنٹ گورنر مقرر

سرینگر // 14 جولائی // سی این آئی // جموں و کشمیر کے سابق نائب وزیر اعلیٰ اور سینئر بی جے پی لیڈر کویندر گپتا کو لداخ کا نیا لیفٹنٹ گورنر مقرر کیا گیا ہے۔ سی این آئی کے مطابق ایک نئی سیاسی پیش رفت میں جموں و کشمیر کے سابق نائب وزیر اعلیٰ کویندر گپتا لداخ کے نئے لیفٹنٹ گورنر مقرر کیا گیا۔ مرکزی سرکار کی جانب سے جاری ایک پریس کمیونیک میں گپتا کو بریگیڈیئر (ڈاکٹر) بی ڈی مشرا (ریٹائرڈ) بطور لیفٹنٹ گورنر لداخ کے استعفیٰ کے بعد نیا لیفٹنٹ گورنر مقرر کیا گیا ہے۔ حکمنامہ میں لکھا گیا ""صدر ہند نے بریگیڈیئر (ڈاکٹر) بی ڈی مشرا (ریٹائرڈ) کا لداخ کے مرکزی علاقے کے لیفٹنٹ گورنر کے طور پر استعفیٰ قبول کر لیا اور کویندر گپتا کو نیا لیفٹنٹ گورنر مقرر کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ اس میں لکھا گیا کہ پروفیسر اشیم کمار گھوش کو ہریانہ کا گورنر اور پوساپتی / 107

حکومت دہشت گردی سے متاثرہ خاندانوں کو انصاف فراہم کرنے کیلئے پُرعزم

معاملات کی تحقیقات ہوگی جہاں بھی قابل اطلاق ہوگا

ضبط کی گئی جائیدادیں واپس کردی جائیں گی / منوج سنہا

سرینگر // سی این آئی // حکومت جموں و کشمیر میں دہشت گردی سے متاثرہ خاندانوں سے متعلق تمام درج کیسوں کی تحقیقات کرے گی اور چھینی گئی جائیدادوں کی واپسی کو یقینی بنائے گی کا اعلان کرتے ہوئے لیفٹنٹ گورنر منوج سنہا نے کہا کہ انتظامیہ اب ان تمام خاندانوں کی دہلیز پر پہنچے گی جو دہائیوں سے انصاف اور نوکریوں کے منتظر ہیں۔

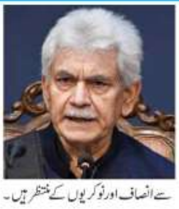

سی این آئی کے مطابق دہشت گردی سے متاثرہ ہزاروں خاندانوں کے طویل عرصے سے نظر انداز کیے جاتے والے درد کو تسلیم کرنے کے مقصد سے ایک اہم اقدام کرتے ہوئے لیفٹنٹ گورنر منوج سنہا نے کہا کہ ان کی انتظامیہ نے جموں و کشمیر میں دہشت گردی کے متاثرین کے قریبی رشتہ داروں کو انصاف اور / 108

مرکزی جوائنٹ سیکرٹری نے بارہمولہ کی نیتی آیوگ کے

'اسپریشنل ڈِسٹرکٹ پروگرام' کے تحت ترقی کی پیش رفت کا جائزہ لیا

بارہمولہ // انفو // مرکزی جوائنٹ سیکرٹری محکمہ زراعت و بہبود کساناں اور نیتی آیوگ کے "اسپریشنل ڈسٹرکٹ پروگرام" کے مرکزی پربھاری آفیسر اجیت کمار ساہو نے ڈاک بنگلہ بارہمولہ میں ایک جائزہ میٹنگ کی صدارت کی جس میں ضلع کی ترقیاتی اشاریوں کی پیش رفت کا جائزہ لیا گیا۔ میٹنگ میں ضلع ترقیاتی کمشنر بارہمولہ منگا شیرپا، جوائنٹ ڈائریکٹر پلاننگ، پرنسپل / 109

رشوت خور ملازمین کیخلاف اینٹی کورپشن بیورو کی کارروائی اور تیز

سرینگر // 14 جولائی // سی این آئی // رشوت خور ملازمین کا قافیہ حیات تنگ کرتے ہوئے اینٹی کورپشن بیورو اپنی کاروائی تیز کرتے ہوئے بانڈی پورہ میں ایک پوسٹل ملازم کو 6500 روپے رشوت لیتے ہوئے رنگے ہاتھوں پکڑے جانے کے بعد گرفتار کیا۔ سی این آئی کو نمائندے نے تفصیلات فراہم کرتے ہوئے بتایا کہ اینٹی کورپشن بیورو نے بانڈی پورہ میں ایک خصوصی کاروائی کے دوران ایک پوسٹل ملازم کو 6500 روپے / 110

غیر معمولی سیکورٹی بندوبست کے بیچ سالانہ امرناتھ یاترا 2025

12 دنوں میں زائد از 2 لاکھ یاتریوں کی حاضری

پیر کے روز 6143 یاتری 2 قافلوں میں پہلگام اور بال تل پہنچے

سرینگر // ۱۴، جولائی // جے کے این ایس // غیر معمولی سیکورٹی بندوبست کے بیچ 3 جولائی سے جاری سالانہ امرناتھ یاترا 2025 کے 12 دنوں میں زائد از 2 لاکھ یاتریوں نے امرناتھ گپھا میں حاضری دیکر وہاں شیولنگم کے درشن کئے جبکہ یاترا کے 12 ویں روز جموں سے پیر کے روز 6143 یاتری 2 قافلوں میں پہلگام اور بال / 111

طویل گرمائی صورتحال کے بعد جموں و کشمیر میں 2 مراحل والا بارشوں کا سلسلہ شروع

21 جولائی تک ہلکی، تیز اور موسلا دار بارشوں کی پیش گوئی

تازہ موسم کاری کے پیش نظر کئی اضلاع کی انتظامیہ نے لوگوں کیلئے ایڈوائزری جاری

سرینگر // ۱۴، جولائی // جے کے این ایس // موسمیاتی ماہرین کی پیش گوئی کے عین مطابق پیر کو بعد دوپہر سری نگر سمیت کشمیر کے بیشتر علاقوں میں ہلکی و تیز بارشوں کا سلسلہ شروع ہوگیا جبکہ کچھ علاقوں سے تیز ہوائیں چلنے کی بھی اطلاع ملی ہے۔ یاد رہے موسمیاتی ماہرین اور موسمیاتی مرکز سری نگر نے بارشوں کا تازہ سلسلہ 17 جولائی تک جاری رہنے کی پیش گوئی کی

ہے، اور اسی پیش گوئی یا تازہ موسم کاری کے پیش نظر کئی اضلاع کی انتظامیہ نے ایڈوائزری بھی جاری کردی ہے۔ اس دوران شام 5 بجے شروع ہونے والی تیز بارشوں نے پھر ایک مرتبہ سیول لائنز سمیت سری نگر کے کئی علاقوں میں نکاسی آب نظام کی پول کھول کر رکھ دی، کیونکہ سڑکوں، چوراہوں، گلی کوچوں، نکڑوں اور بازاروں میں بارشوں کا / 112

The Urdu Daily
WATTAN
وطن
سرینگر

عصمت دری کے بڑھتے واقعات

تحریر۔۔۔
مفتی محمد ثناء
الہدیٰ قاسمینائب ناظم امارت شرعیہ بہاراڈیشہ وجھارکھنڈ

کولکاتہ میں **31** سالہ جونیئر ڈاکٹر کا عصمت دری کے بعد سنجے رائے نامی پولیس کے ایک رضا کار نےقتل کر دیا،سی سی کیمرے کی مدد سے اسے گرفتار کرلیا گیا، مودی جی کی زبان میں کہیں تو لباس اور چہرے سے پہچانا جا سکتا ہے کہ کون ہے، مزے کی بات یہ ہے کہ واردات کے انجام دینے کے بعد وہ آر جی کر میڈیکل کالج کے قریب ہی ایک پولیس بیرک میں سو گیا، اس دردناک واقعہ پر ملک میں ڈاکٹروں نے ہڑتال کر دی، کولکاتہ میں خاص کر احتجاج اور مظاہرے کا سلسلہ جاری ہے، بعض احتجاج میں مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی بھی شریک ہوئیں اور مجرموں کو کیفر کردار تک پہنچانے کے عزم کا اظہار کیا، اس معاملے کو جانچ کے لیے کلکتہ ہائی کورٹ کے حکم پر سی بی آئی کے سپرد کر دیا گیا ہے اور عدالت عظمیٰ (سپریم کورٹ) نے اس کا از خود نوٹس لے کر سہ رکنی ایک بینچ ترتیب دیا ہے، جو اس واقعہ سے متعلق امور کی سماعت اور تحقیقی کام

کر رہی ہے۔سپریم کورٹ نے مغربی بنگال کو ڈانٹ پلائی اور ایک ٹاسک فورس کی بھی تشکیل کر دیا ہے۔واقعہ **9** اگست **2024** کا ہے، جونیر ڈاکٹر ابھی تربیت کے مرحلہ میں تھی، اسی لیے اس کی شناخت چھپانے کے لیے میڈیا والے اسے ٹرینی ڈاکٹر کے نام سے یاد کرتے ہیں، وہ رات کا کھانا کھا کر ہسپتال کی تیسری منزل پر واقع سیمینار ہال کی ایک کرسی پر سو گئی تھی، صبح اس کے لاش ملی تو حادثہ کا علم ہوا، ابتدا میں یہ معاملہ قتل کا قرار دیا گیا، بعد میں پوسٹ مارٹم رپورٹ آنے کے بعد اس کی اندام نہانی سے **1.51** گرام لسے دار مادہ برآمد ہوا، تب اسے اجتماعی عصمت دری کا معاملہ قرار دیا گیا اور تفتیش شروع ہوئی، ریاستی حکومت ایس آئی ٹی کے ذریعے تحقیق کروا رہی تھی، لیکن عدالت کے حکم سے اب سی بی آئی مجرموں تک پہنچنے کی کوشش کر رہی ہے اس قدر جدوجہد کے باوجود آر جی کر میڈیکل کالج میں توڑ پھوڑ ہوئی اور اس کی املاک کو نقصان پہنچایا گیا، اس واقعے نے دہلی میں ہوئے واقعہ کی یاد دلا دی، اس واقعے کی جس قدر مذمت کی جائے کم ہے ممتا بنرجی نے صحیح کہا کہ مجرم کو موت کی سزا دینی چاہیے۔اس ملک کی بدقسمتی یہ ہے کہ یہاں لاشوں اور کفن پر بھی سیاست ہوتی ہے، چنانچہ ٹی ایم سی کو بدنام کرنے اور مغربی بنگال میں قانون کے حکمرانی کے فوت ہونے کی بات کہہ کر صدر راج لگانے کی پلاننگ ہو رہی ہے، بہت ممکن ہے کہ گورنر ممتا بنرجی پر مقدمہ چلانے کی منظوری بھی دے دیں ،جیسا کہ کرناٹک کے گورنر نے وزیر اعلیٰ پر مقدمہ چلانے کی اجازت دے کر کیا ہے۔سیاست سے

اوپر اٹھ کر دیکھیں تو سی سی کیمرے سے اجتماعی عصمت دری کے اور مجرمین کیوں نہیں کھنگالے جا سکے، اسپتال کے ذمہ داروں کا کیا رول رہا یہ سب تحقیق کے موضوعات ہیں ڈاکٹروں کا **No sefty no work** کا مطالبہ بھی صحیح ہے، لیکن پورے ملک میں علاج معالجہ کے کام کو روک دینا، ڈاکٹروں کے اخلاقی روایت کے خلاف ہے، کتنے مریض دوا علاج کے لیے تڑپ رہے ہیں، اسپتالوں کے وارڈ مریضوں سے خالی ہو رہے ہیں، اور بہت سارے انسانی جانوں کے علاج نہ ملنے کی وجہ سے جانے کا خطرہ ہے، اس لیے مطالبہ کی حمایت کے باوجود انہیں انسانی بنیادوں پر کام پر لوٹنا چاہیے، جس کا سلسلہ اب دھیرے دھیرے شروع ہو گیا ہے۔اور دھیرے دھیرے اسپتال کا کام کاج معمول پر آرہا ہے بلکہ بڑی حد تک آگیا ہیہندوستان میں عصمت دری کے روزانہ تقریباً **90** واقعات ہوتے ہیں نیشنل کرائم ریکارڈس بیورو کے مطابق سن **2021** میں **3777**، **2020** میں **28064**، **2019** میں **32033** واقعات سامنے**آ؟**ئے تھے، اقوام متحدہ کے ذریعے اس جرم کا سروے ستناون ملکوں میں کیا گیا تھا اس کی رپورٹ کے مطابق عصمت دری کے صرف **11** فیصد معاملات کی ہی رپورٹ درج ہوتی ہے، تمام متاثرین بعض مصلحتوں سے اس معاملے کو پولیس میں لے جانا پسند نہیں کرتے، **2006** میں نیشنل کرائم بیورو نے بتایا تھا کہ ہندوستان میں عصمت دری کے **71** فیصد معاملات کی رپورٹ درج نہیں کرائی جاتی۔عصمت دری کے زیادہ تر

واقعات شناشا لوگوں کے ذریعہ ہی وقوع پذیر ہوتے ہیں، اس لیے شریعت نے سختی سے غیر محرم مردوں سے پردے کا حکم دیا ہے اور مرد و زن کے اختلاط کو گناہ کے دائرے میں رکھا ہے، اس لیے کہ رشتوں کے نام پر بے مہابا ملنا عصمت دری تک پہنچا دیتا ہے **2021** میں عصمت دری کے جو معاملات سامنے آئے ،ان میں **28147** واقعات میں رشتہ دار ہی اس جرم کے مرتکب پائے گئے، ان میں **10** فیصد وہ لڑکیاں تھیں جن کی عمر **18** سال سےکم تھی اس کا مطلب ہے کہ **89** فیصد عصمت دری اپنوں کے ذریعے ہوتی ہے، اس لیے ضروری ہے کہ رشتوں میں پردے کے اہتمام کو اسلامی تعلیمات کے مطابق بڑھایا جائے اور بلوغیت کی عمر سرکاری **18** سال کو نہ سمجھا جائے، ان کا جنسی شعور اس سے بہت قبل بالیدہ ہو جاتا ہے اور اپنی اس حس کی وجہ سے کبھی خود بھی وہ آبروریزی کے واقعات کی شریک کو سہیم ہو جاتی ہیں۔ہندوستان سے باہر نکل کر دیکھیں تو **13** اکتوبر **2020** کی بزنس اسٹینڈرڈ کی رپورٹ کے مطابق سب سے بدترین صورت حال جنوبی افریقہ کی ہے، وہاں ہر ایک لاکھ پر عصمت دری کے **132.4** فیصد واقعات درج ہوتے ہیں، جنوبی افریقہ کا پڑوسی ملک ہیروں کے لیے مشہور ربوٹ سوانہ دوسرے نمبر پر ہے، جہاں پر ایک لاکھ پر عصمت دری کے **92.90** فیصد واقعات رونما ہوئے، لسوتھونیا اس جرم میں تیسرا مقام حاصل کیا، وہاں پر ایک لاکھ پر **82.70** عورتوں کو عصمت دری سامنا کرنا پڑا، سوازز یلینڈ (اسواتینی) کے

یہاں عصمت دری کی شرح ہر ایک لاکھ پر **77.50** رہی، اس طرح ہر ایک لاکھ پر بوموداا **67.30**، سویڈن **63.50**، سرینام **45.20** کواریکا **36.70**، نکارا گوا **31.60**، گریناڈا **306** علی الترتیب پانچویں سے دسویں نمبر پر ہیں۔رپورٹ کے مطابق دنیا میں **35** فیصد خواتین کو زندگی کے کسی نہ کسی مرحلہ میں جنسی ہراسانی کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔جہاں تک ہندوستان میں عصمت دری کے ملزمین کو سزا دینے کے بات ہے تو **1973** میں **44.3** فیصد واقعات میں مجرمین نے سزا پائی تھی لیکن یہ تناسب دن بدن کم ہوتا جا رہا ہے۔ **2019** میں صرف **27.8** فیصد مجرمین پر سزا کا نفاذ ہو سکا، جبکہ **1983** میں **37.7**، **2010** میں **26.6**، **2012** میں **24.2**، **2013** میں **27.1**، **2017** میں **32.2** فیصد مجرمین سزا پا چکے، کچھ پر الزامات ثابت نہ ہو سکا اور کچھ متاثرین نے مقدمات واپس لے لیا اور صلح کر لیا۔یہ بات بھی اپنی جگہ صحیح ہے کہ عصمت دری کے جن واقعات کا اندراج ہوتا ہے، اس میں کئی واقعات فرضی بھی ہوا کرتے ہیں مقصدا اپنے مخالف کو ذلیل و رسوا کرنا۔اور عدالت کی دوڑ لگانا ہوتا ہے، اسلام میں فرد کی عزت اور آبروریزی کی بڑی اہمیت ہے۔اس لیے اس نے غلط تہمت لگانے والے کو **80** کوڑے لگانے کی سزا تجویز کی ہے یہ زانی اور زانیہ کو دی جانے والی سزا سے صرف **20** کوڑے کم ہیں تاکہ کسی کی عفت و عصمت پر کوئی انگلی نہ اٹھائے جو واقعتاً مجرم ہیں، ان کے جرم کے ثبوت کے لیے چار ایسے گواہوں کی شہادت کو ضروری قرار دیا، جنہوں نے اس واقعہ کو سرمہ کی شیشی میں سرمہ لگانے والی تیلی کی طرح دیکھا ہو۔شہادت کا یہ نصاب دوسرے جرائم سے دو زیادہ رکھا گیا، تاکہ تہمت لگانے کا سدباب کیا جا سکے۔البتہ جو لوگ واقعتاً مجرم ہیں، اگر وہ غیر شادی شدہ ہیں تو سو کوڑے لگائے جائیں گے، اور اگر وہ شادی شدہ ہیں تو انہیں پتھر مار مار کر ہلاک کر دیا جائے گا۔آج کا دانشور طبقہ ایسے مجرمین کو گھٹ گھٹ کر مارنے کی وکالت کرتا ہے، پتھر مار مار کر ہلاک کرنا گھٹ گھٹ کر مارنے کی ایک شکل ہے کاش میری قوم اسے سمجھ سکے۔ڈاکٹروں کا **No sefty no work** کا مطالبہ بھی صحیح ہے، لیکن پورے ملک میں علاج معالجہ کے کام کو روک دینا، ڈاکٹروں کے اخلاقی روایت کے خلاف ہے، کتنے مریض دوا علاج کے لیے تڑپ رہے ہیں، اسپتالوں کے وارڈ مریضوں سے خالی ہو رہے ہیں، اور بہت سارے انسانی جانوں کے علاج نہ ملنے کی وجہ سے جانے کا خطرہ ہے، اس لیے مطالبہ کی

حمایت کے باوجود انہیں انسانی بنیادوں پر کام پر لوٹنا چاہیے، جس کا سلسلہ اب دھیرے دھیرے شروع ہو گیا ہے۔اور دھیرے دھیرے اسپتال کا کام کاج معمول پر آرہا ہے بلکہ بڑی حد تک آگیا ہیہندوستان میں عصمت دری کے روزانہ تقریباً **90** واقعات ہوتے ہیں نیشنل کرائم ریکارڈس بیورو کے مطابق سن **2021** میں **3777**، **2020** میں **28064**، **2019** میں **32033** واقعات سامنے**آ؟**ئے تھے، اقوام متحدہ کے ذریعے اس جرم کا سروے ستناون ملکوں میں کیا گیا تھا اس کی رپورٹ کے مطابق عصمت دری کے صرف **11** فیصد معاملات کی ہی رپورٹ درج ہوتی ہے، تمام متاثرین بعض مصلحتوں سے اس معاملے کو پولیس میں لے جانا پسند نہیں کرتے، **2006** میں نیشنل کرائم بیورو نے بتایا تھا کہ ہندوستان میں عصمت دری کے **71** فیصد معاملات کی رپورٹ درج نہیں کرائی جاتی۔عصمت دری کے زیادہ تر واقعات شناشا لوگوں کے ذریعہ ہی وقوع پذیر ہوتے ہیں، اس لیے شریعت نے سختی سے غیر محرم مردوں سے پردے کا حکم دیا ہے اور مرد و زن کے اختلاط کو گناہ کے دائرے میں رکھا ہے، اس لیے کہ رشتوں کے نام پر بے مہابا ملنا عصمت دری تک پہنچا دیتا ہے **2021** میں عصمت دری کے جو معاملات سامنے آئے ،ان میں **28147** واقعات میں رشتہ دار ہی اس جرم کے مرتکب پائے گئے، ان میں **10** فیصد وہ لڑکیاں تھیں جن کی عمر **18** سال سےکم تھی اس کا مطلب ہے کہ **89** فیصد عصمت دری اپنوں کے ذریعے ہوتی ہے، اس لیے ضروری ہے کہ رشتوں میں پردے کے اہتمام کو اسلامی تعلیمات کے مطابق بڑھایا جائے اور بلوغیت کی عمر سرکاری **18** سال کو نہ سمجھا جائے، ان کا جنسی شعور اس سے بہت قبل بالیدہ ہو جاتا ہے اور اپنی اس حس کی وجہ سے کبھی خود بھی وہ آبروریزی کے واقعات کی شریک کو سہیم ہو جاتی ہیں۔

ہندوستان سے باہر نکل کر دیکھیں تو 13 اکتوبر 2020 کی بزنس اسٹینڈرڈ کی رپورٹ کے مطابق سب سے بد ترین صورت حال جنوبی افریقہ کی ہے، وہاں ہر ایک لاکھ پر عصمت دری کے 132.4 فیصد واقعات درج ہوتے ہیں، جنوبی افریقہ کا پڑوسی ملک ہیروں کے لیے مشہور ربوٹ سوانہ دوسرے نمبر پر ہے، جہاں پر ایک لاکھ پر عصمت دری کے 92.90 فیصد واقعات رونما ہوئے، لسوتھونیاس جرم میں تیسرا مقام حاصل کیا، وہاں پر ایک لاکھ پر 82.70 عورتوں کو عصمت دری سامنا کرنا پڑا، سواززیلینڈ (اسواتینی) کے یہاں عصمت دری کی شرح ہر ایک لاکھ پر 77.50 رہی، اس طرح ہر ایک لاکھ پر بوموداا67.30 ، سویڈن 63.50، سرینام 45.20 کواریکا 36.70، نکارا گوا 31.60، گریناڈا 306 علی الترتیب پانچویں سے دسویں نمبر

The Urdu Daily
WATTAN
وطن سرینگر

غزہ: ایندھن کی کمی امدادی کارروائیوں کیلئے خطرہ: اقوام متحدہ

نئی دہلی (ایم این این): علاقے میں ایندھن تقریباً ختم ہو چکا ہے جس کے باعث زندگی تباہی کے دہانے پر پہنچ گئی ہے جبکہ لوگ پہلے ہی شدید غذائی عدم تحفظ اور مسلسل جنگ کا سامنا کر رہے ہیں۔ ایندھن کے بغیر امدادی کام بالکل بند ہو جائیں گے۔ اس طرح لوگوں کو نہ تو طبی خدمات دستیاب ہوں گی، نہ پینے کا صاف پانی ملے گا اور نہ ہی امداد کی ترسیل ممکن ہو سکے گی۔ امدادی اداروں نے بتایا ہے کہ ۱۳۰ دنوں کے بعد گزشتہ دو روز میں پہلی مرتبہ ۷۵ ہزار لٹر تیل غزہ میں لایا گیا ہے جو ضروریات کے مقابلے میں انتہائی ناکافی ہے۔ اقوام متحدہ کے ترجمان سٹیفن ڈوجیرک نے کہا ہے کہ علاقے میں مجموعی صورتحال روز بروز سنگین ہوتی جا رہی ہے۔ جنگ بندی کے بغیر روزانہ قابل انسداد اموات بڑھتی جا رہی ہیں، تکالیف میں مبتلا بچے موت کا شکار ہو رہے ہیں اور بھوکے لوگوں کو خوراک کے حصول کی کوشش میں فائرنگ کا نشانہ بنایا جا رہا ہے۔ مدد کی فراہمی میں جان لیوا تاخیر ترجمان نے انسانی امداد کی فراہمی پر اسرائیل کی پابندیوں کو باعث تشویش قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ گزشتہ روز جنوبی علاقے میں چند ہسپتالوں کو معمولی مقدار میں ایندھن پہنچایا گیا ہے جبکہ اسرائیلی حکام نے شمالی غزہ میں طبی مراکز کے لیے ایندھن لے جانے کی اجازت نہیں دی جس سے مریضوں کی زندگیوں کو خطرہ لاحق ہے۔ جمعرات کو اسرائیل کے حکام سے ۱۵ جگہوں پر امدادی کارروائیوں کے لیے اجازت طلب کی گئی تھی جن میں سے چھ درخواستوں کو ہی منظوری مل سکی۔ غزہ شہر میں ملبے تلے دبے زخمی لوگوں کی جان بچانے کے لیے دی جانے والی درخواست کو دو دن بعد منظوری ملی لیکن اس وقت تک بہت دیر ہو چکی تھی اور جب امدادی کارکن موقع پر پہنچے تو کوئی فرد زندہ نہیں بچا تھا۔ اسرائیل نے چار ماہ سے خیموں سمیت پناہ کے سامان کی فراہمی بھی روک رکھی ہے جس کے باعث ہزاروں لوگ کھلے آسمان تلے موسم کی سختیاں جھیلنے پر مجبور ہیں۔

نیویارک ٹائمز نے غزہ میں جنگ طویل ہونے کا ذمے دار نیتن یاہو کو قرار دیدیا

نئی دہلی (ایم این این): امریکی جریدے نیویارک ٹائمز نے غزہ میں جنگ طویل ہونے کا ذمے دار اسرائیلی وزیراعظم نیتن یاہو کو قرار دے دیا۔ ایک مفصل رپورٹ میں نیویارک ٹائمز نے لکھا کہ یرغمالیوں کی رہائی کی پیشکش پر نیتن یاہو نے اپریل **2024** میں جنگ بندی پر رضامندی ظاہر کی تھی، مگر مخلوط اسرائیلی حکومت کے سخت گیر وزیر خزانہ سموٹرچ کو بھنک پڑ گئی۔ نیویارک ٹائمز کے مطابق سموٹرچ نے کہا کہ جنگ بندی ہوئی تو وہ مخلوط حکومت چھوڑ دے گا، نیتن یاہو نے اپنی حکومت برقرار رکھنے کی خاطر جنگ بندی مسترد کر دی۔ امریکی جریدے حالیہ رپورٹ میں بتایا ہے کہ جنگ بندی کے بعد نیتن یاہو کو الیکشن میں شکست ہو جاتی تو کرپشن کا وہ مقدمہ پھر سے کھل جاتا جس کا نیتن یاہو کو **2020**ء سے سامنا ہے۔

ایران اپنے جوہری پروگرام پر مذاکرات کیلئے ہمیشہ تیار ہے: عباس عراقچی

نئی دہلی (ایم این این): ایران کے وزیر خارجہ سعید عباس عراقچی نے کہا کہ ایران اپنے جوہری پروگرام پر مذاکرات کیلئے ہمیشہ تیار رہا ہے اور آگے بھی رہے گا۔ عراقچی نے ہفتے کے روز غیر ملکی سفیروں اور نمائندوں کے ساتھ ملاقات میں کہا کہ تاہم، قدرتی طور پر اس بات کو یقینی بنانا چاہیے کہ اگر بات چیت دوبارہ شروع ہوتی ہے، تو اس سے امریکہ یا دیگر فریقوں کی طرف سے جنگ کی صورت حال پیدا نہیں ہوگی۔ ایرانی اسٹوڈنٹس نیوز ایجنسی نے جناب عراقچی کے حوالے سے کہا کہ حالیہ اسرائیل ایران تنازعہ نے ثابت کر دیا ہے کہ سفارت کاری اور مذاکرات اور اتفاق رائے سے حل تلاش کرنے کے علاوہ کوئی دوسرا راستہ نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایران پر حملے میں اسرائیل کی مدد کر کے اور پھر ایرانی جوہری تنصیبات کو براہ راست نشانہ بنا کر امریکہ نے سفارت کاری اور مذاکرات سے غداری کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر امریکہ مذاکرات دوبارہ شروع کرنا چاہتا ہے تو اسے اس بات کی ضمانت دینا ہوگی کہ دوبارہ ایسی صورتحال پیدا نہیں ہوگی۔ عراقچی نے کہا کہ کسی بھی مذاکرات میں ایرانی عوام کے جوہری حقوق کا احترام کرنا چاہئے، بشمول یورینیم کی گھریلو افزودگی۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ کسی بھی ممکنہ مذاکرات میں صرف اور صرف ایران کے جوہری پروگرام پر توجہ مرکوز ہونی چاہئے اور اس کی عسکری صلاحیتوں پر کوئی بات چیت نہیں ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ بین الاقوامی ایٹمی توانائی ایجنسی (آئی اے ای اے) کے ساتھ تہران کا تعاون رکا نہیں ہے اور اس نے صرف ایک نئی شکل اختیار کی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ نئی اے ای اے کے ساتھ ایران کے تعلقات اب سے ملک کی سپریم نیشنل سیکورٹی کونسل کے ذریعہ چلائے جائیں گے، جو حفاظت اور سلامتی کے مسائل پر غور کرنے کے بعد آئی اے ای اے کے ساتھ مستقبل میں تعاون کا فیصلہ کرے گی۔

اتر ریلوے

پہلا تصحیح نامہ

ٹینڈر نمبر:753۔ٹی آر ڈی۔ جموں توی۔26-2025 تاریخ:01.08.2025 کو قابل ادا
سینئر ڈویژنل بجلی انجینئر (ٹی آر) شمالی ریلوے، جموں توی نے درج بالا ٹینڈر طلب کی جاتی ہیں۔ ٹینڈر نوٹس بتاریخ **11.07.2025** کو اہم اخباروں میں شائع کی گئی تھی، جسے تاریخ **01.08.2025** کو کھولی جانی تھی۔ درج بالا ٹینڈر میں درج ذیل تبدیلی کی گئی ہیں اور انہیں اس طرح پڑھا جا سکتا ہے:
(1) **Schedule 1** میں نمبر شمار 1,2,3 اور 4 کے آئیٹم تفصیل کے تحت **"anti money"** کو بدل کر **"anti monkey"** کر دیا گیا ہے۔
(2) **Schedule 2** میں نمبر شمار 1 اور 2 کے آئیٹم تفصیل کے تحت **"anti money"** کو بدل کر **"anti monkey"** کر دیا گیا ہے۔
(3) پچھلی ٹینڈر دستاویز ہٹا دی گئی ہے۔ نئی ٹینڈر دستاویز اپلوڈ کر دی گئی ہے۔ اپلوڈ کی گئی ٹینڈر دستاویز میں **"anti money"** کو بدل کر **"anti monkey"** کر دیا گیا ہے۔
دیگر ضابطہ و شرائط حسب سابق رہیں گی۔
نمبر:753۔ٹی آر ڈی۔ جموں توی۔ 2025-26/01 Dated: 14.07.2025 **2124/2025**

گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

از دفتر نائب تحصیلدار صفا کدل تحصیل عیدگاہ سرینگر
عنوان: درخواست متجانب مساۃ میمہ زوجہ مرحوم عبدالعزیز راتھر ساکنہ بخشی پورہ میٹگہ پورہ نسبت اجرائی لیگل ہیئر سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائلہ ہے اس کا شوہر متوفی عبدالعزیز راتھر ساکنہ بخشی پورہ میٹگہ پورہ مورخہ 15/11/2021 کو فوت ہو چکا ہے۔ اس نسبت سائلہ خواہاں ہے کہ اسکے حق میں لیگل ہیئر سرٹیفکیٹ اجرا فرمائی جائے مطابق رپورٹ پٹواری متوفی کا کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہیں۔

نام افراد کنبہ	عمر	پیشہ	رشتہ
مساۃ میمہ	۹۰	گھریلو کام	زوجہ (بیوہ)
نیلوفر عزیز	۴۷	دختر	سرکاری ملازم (غیر شادی شدہ)

قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے ہر خاص و عام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ہذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار صفا کدل

اسرائیلی فوج کے حملے جاری، 110 فلسطینی شہید

نئی دہلی (ایم این این): عرب میڈیا کے مطابق قطر میں ہونے والے مذاکرات پر کوئی پیشرفت سامنے نہیں آسکی، تاہم اسرائیلی افواج کی جانب سے رفح میں امداد لیے آنے والے نہتے فلسطینیوں کو غزہ ہیومنٹیرین فاؤنڈیشن (جی ایچ ایف) کے باہر گولیوں کا نشانہ بنایا گیا۔ رفح میں بچ جانے والے ایک فلسطینی نے بتایا ہے کہ اسرائیلی فوج نے السکوش کے علاقے جی ایچ ایف کے سامنے امداد کے منتظر افراد پر سیدھی گولیاں چلا دیں۔ غزہ میں ڈاکٹروں کے مطابق مئی میں **800** فلسطینی جی ایچ ایف امدادی پوائنٹس پر شہید کیے گئے جبکہ وہاں **5** ہزار افراد زخمی بھی ہوئے۔ الاقصیٰ اسپتال کے ترجمان خلیل دگران نے امدادی مراکز کے باہر گولیوں کا نشانہ بننے والے فلسطینیوں کے بارے تفصیلات میں بتایا ہے کہ ان میں اکثریت کے سروں اور ٹانگوں پر گولیاں لگی ہیں۔ غزہ میں اسرائیلی فوج کی وحشیانہ بمباری سے صبح سے اب تک مزید **50** فلسطینی شہید ہو چکے۔ غزہ سے عرب میڈیا کے مطابق **7** اکتوبر **2023** سے اسرائیل کی جانب سے مسلط کردہ جنگ میں فلسطینی شہداء کی تعداد **57** ہزار **882** ہو گئی ہے۔ دریں اثنا غزہ سول ڈیفنس ایجنسی کے مطابق اسرائیلی وحشیانہ کارروائیاں شدت اختیار کر گئی ہیں، اسرائیلی فضائی حملوں میں آج مزید **50** فلسطینی شہید ہو گئے، شہید ہونے والوں میں پانی کی تقسیم کے مقام کے قریب موجود **10** فلسطینی بھی شامل ہیں۔ ادھر شمالی شہر بیت حنون پر اسرائیلی فوج کے حملے میں تقریباً **50** بم گرائے گئے۔ وفا خبر رساں ایجنسی کے مطابق گزشتہ روز آبادکاروں نے بیت اللحم کے المنیہ گاؤں کے قریب فلسطینیوں کے گھروں پر حملہ کیا۔ اسرائیلی فورسز نے غزہ کے مختلف علاقوں میں چھاپے مار کر باپ بیٹے سمیت **6** فلسطینیوں کو گرفتار کر لیا۔ علاوہ ازیں اقوام متحدہ کی تنظیم انروا کے غزہ میں موجود ایک کلینک نے بیان میں کہا کہ مارچ سے جاری اسرائیلی کے محاصرے کے بعد سے غزہ میں غذائی قلت کے کیسز کی تعداد میں اضافہ دیکھا گیا ہے۔ بیان میں یہ بھی کہا گیا ہیہ کہ مارچ کے بعد سے انروا کو غزہ میں امداد لانے کی اجازت نہیں ہے، ضروری سامان کی شدید کمی کے باوجود ٹیمیں غزہ میں لوگوں کی مدد کے لیے کام جاری رکھے ہوئے ہیں۔

یورپی تنظیم نے ٹرمپ کے خلاف فوجداری مقدمے کا مطالبہ کر دیا

نئی دہلی (ایم این این): یورپی انسانی حقوق تنظیم نے غزہ نسل کشی میں معاونت کے الزام میں ٹرمپ کے خلاف فوجداری مقدمہ چلانے کا مطالبہ کر دیا **Euro-Mediterranean Human Rights Monitor** نے یہ مطالبہ امداد کی تقسیم کے دوران فلسطینیوں کی اموات کے بعد کیا۔ مانیٹرنگ گروپ کا کہنا ہے کہ بین الاقوامی ادارے ٹرمپ کو غزہ میں امریکی حمایت یافتہ امدادی تنظیم کی حمایت پر جوابدہ ٹھہرائیں۔ امریکی نجی سیکیورٹی کنٹریکٹر اسرائیلی فوجیوں کے ساتھ امداد حاصل کرنے والے فلسطینیوں پر حملوں میں ملوث رہے ہیں۔ مانیٹرنگ گروپ کا کہنا تھا ٹرمپ انتظامیہ نے غزہ میں اسرائیلی جنگ کے لیے فوجی، مالی، سیاسی اور سفارتی مدد بھی فراہم کی۔

مغربی کنارہ میں یہودیوں کے جرائم روکنے کے لیے بین الاقوامی کارروائی کا مطالبہ

نئی دہلی (ایم این این): جمعہ کی شام شمالی رام اللہ کے قصبے سنجل پر غیر قانونی آبادکاروں کے حملے کے دوران دو نوجوان فلسطینیوں کی ہلاکت کے بعد فلسطینی وزارت خارجہ نے مقبوضہ ویسٹ بینک میں غیر قانونی اسرائیلی آبادکاروں کے جرائم روکنے کے لیے بین الاقوامی مداخلت کا مطالبہ کیا۔ متاثرین میں سے ایک ۲۳ سالہ سیف الدین کامل عبد الکریم مصلط امریکی شہریت کا حامل ہے جسے غیر قانونی آبادکاروں نے ہلاک کر دیا۔ دوسرا متاثر ۲۲ سالہ محمد الشلبی سینے میں گولی لگنے سے جاں بحق ہوا۔ فلسطینی وزارت صحت نے دونوں ہلاکتوں کی تصدیق کی۔ وزارت خارجہ نے عالمی برادری پر زور دیا کہ وہ فلسطینیوں کے ساتھ ہونے والے مظالم کے معاملے میں دوہرے معیار کا خاتمہ کرے اور مغربی کنارے میں دہشت گرد آبادکار ملیشیا کے جرائم روکنے اور بین الاقوامی قانونی قراردادوں پر عمل درآمد یقینی بنانے کے لیے ضروری اقدامات اٹھائے۔ وزارت نے جمعہ کے حملے کے دوران غیر قانونی آبادکاروں کے فلسطینی گھروں کو نذر آتش کرنے اور درجنوں افراد کو زخمی کرنے کی نشاندہی کرتے ہوئے ان جرائم کو "منظم ریاستی دہشت گردی" قرار دیا جو "نوآبادیاتی منصوبوں کو وسعت دینے کی اسرائیلی سرکاری پالیسی مسلح آبادکاروں کی سرپرستی اور تحفظ فراہم کرتی ہے۔" وزارت نے زور دیا کہ "غیر قانونی آبادکار تنظیموں کو قانونی طور پر جوابدہ ٹھہرایا جائے، ان کے خلاف مقدمات چلائے جائیں۔"

برطانیہ فلسطینی ریاست تسلیم کرے، ارکان پارلیمنٹ کا مطالبہ

نئی دہلی (ایم این این): برطانوی پارلیمنٹ کے ارکان نے حکومت سے فلسطینی ریاست کو فوری تسلیم کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ لیبر پارٹی کے **60** ارکان پارلیمنٹ نے وزیر خارجہ ڈیوڈ لیمی کو خط لکھ دیا۔ خط میں مطالبہ کیا کہ برطانوی حکومت دو ریاستی حل کی حمایت جاری رکھتے ہوئے فوری طور پر فلسطین کو ریاست تسلیم کرے۔ ارکان نے یہ بھی مطالبہ کیا کہ برطانوی حکومت اقوام متحدہ امدادی ایجنسی کے ذریعے غزہ میں امداد کی فراہمی کی حمایت کرے۔

غزہ: مہینے بھر میں غذائی قلت سے 66 بچوں کی موت

نئی دہلی (ایم این این): قابض اسرائیل کی درندگی اور نسل کشی پر مبنی جنگ نے جہاں غزہ کی سرزمین کو ملبے کا ڈھیر بنا دیا ہے، وہیں معصوم بچوں کا خون بھی روز بہایا جا رہا ہے۔ اقوام متحدہ کی ذیلی تنظیم 'یونیسیف' نے فلسطین میں ترجمان کاظم ابو خلف نے انکشاف کیا ہے کہ ۲۰۲۳ء کے اکتوبر میں جنگ کے آغاز سے اب تک، غزہ میں روزانہ اوسطاً ۲۷ بچے صیہونی گولیوں، بمباری اور گولہ باری کی بھینٹ چڑھ رہے ہیں۔ یہ دل دہلا دینے والا انکشاف ابو خلف نے الجزیرہ کو انٹرویو دیتے ہوئے کیا جہاں انہوں نے کہا کہ بچوں کے خلاف اتنے وسیع پیمانے پر قتل عام کا کوئی جواز نہیں ہو سکتا۔ انہوں نے اسے نہ صرف انسانی حقوق بلکہ ہر اخلاقی، بین الاقوامی اور انسانی اصول کے منہ پر طمانچہ قرار دیا۔ 'یونیسیف' کے مطابق صرف مئی کے مہینے میں غزہ کے پانچ ہزار سے زائد بچے شدید غذائی قلت کا شکار ہو چکے ہیں۔ یہ وہ بچے ہیں جن کی ہڈیاں اب کھال سے باہر جھانکنے لگی ہیں، جو دوا پا رہے ہیں نہ خوراک۔ سرکاری اعداد و شمار جو غزہ کے سرکاری میڈیا دفتر، یونیسف اور اقوام متحدہ کے ادارہ برائے انسانی امور (اوچا) کے تعاون سے جاری کیے گئے، بتاتے ہیں کہ اب تک ۱۸ ہزار سے زائد بچے اسرائیلی بمباری اور گولیوں کا نشانہ بن چکے ہیں۔ ہر شہادت، ہر چیخ، ہر لحد ایک سوالیہ نشان ہے، ان عالمی اداروں کی خاموشی پر، جو مظلوم کو انصاف دینے کے دعویدار بنے بیٹھے ہیں۔ گزشتہ ماہ کے دوران صرف غذائی قلت اور بھوک کی وجہ سے ۶۶ بچے شہید ہو گئے۔ ان معصوم کلیوں کو یہ ظلم صرف اس لیے سہنا پڑا کہ قابض اسرائیل نے غزہ کا مکمل محاصرہ کر رکھا ہے، جہاں دودھ، دوا، خوراک اور بنیادی ضرورت کی اشیا کا داخلہ بھی ممنوع کر دیا گیا ہے۔ بچوں کے دودھ پر پابندی، اسپتالوں میں ادویات کی کمی، اور روزانہ کی بھاری بمباری نے غزہ کو ایک کھلا قبرستان بنا دیا ہے۔

تل ابیب میں بڑے پیمانے پر مظاہرے، غزہ جنگ بندی کا مطالبہ

نئی دہلی (ایم این این): اسرائیل کے شہر تل ابیب میں ہزاروں افراد نے غزہ میں جاری جنگ کے خلاف اور یرغمال بنائے گئے اسرائیلی شہریوں کی بازیابی کے لیے فوجی ہیڈکوارٹرز کے باہر احتجاجی مظاہرہ کیا۔ مظاہرین نے وزیراعظم نیتن یاہو کی حکومتی پالیسیوں پر شدید ناراضگی کا اظہار کیا اور زور دیا کہ حکومت فوری طور پر جنگ بندی کا معاہدہ کرے تاکہ انسانی جانوں کا مزید ضیاع روکا جا سکے۔ شرکاء نے کہا کہ صرف سیاسی مفادات کے لیے اس جنگ کو جاری رکھنا ایک تباہ کن اور انسانی المیے کا باعث بن رہا ہے، جس سے نہ صرف فلسطینی بلکہ اسرائیلی عوام بھی متاثر ہو رہے ہیں۔ اسرائیلی ذرائع ابلاغ کے مطابق نیتن یاہو نے ممکنہ جنگ بندی منصوبے پر بات چیت کے لیے اپنی کابینہ میں شامل دائیں بازو کے اتحادی رہنماؤں اتمار بن گویر اور بیزلیل سموٹریچ کو مشاورت کے لیے بلا لیا ہے۔ یہ پیش رفت ایسے وقت میں سامنے آئی ہے جب نیتن یاہو کے خلاف اندرون ملک عوامی احتجاج اور بین الاقوامی دباؤ بھی تیزی سے بڑھ رہا ہے۔

وِمبلڈن تماشائیوں کا کینسر کو شکست دینے والی کیتھرین مڈلٹن کا کھڑے ہو کر استقبال

نئی دہلی (ایم این این): سوشل میڈیا پر شہزادی کیتھرین کا وہ ویڈیو وائرل ہو رہا ہے جس میں ومبلڈن ویمنز سنگلز فائنل کے دوران شاہی بیٹھک (رویئل باکس) میں داخل ہوتے ہی انہیں تماشائیوں نے کھڑے ہو کر تالیاں بجا کر خراج تحسین پیش کیا۔ شاندار لباس میں ملبوس شہزادی کلب چیئرڈ یبی جیونز کے ہمراہ نظر آئیں۔ جب وہ شاہی بیٹھک کی اگلی سیٹ پر پہنچیں تو اسٹیڈیم میں موجود افراد نے ان کا زبردست استقبال کیا۔ ومبلڈن کے سماجی میڈیا پیجز پر شیئر کی گئی ایک کلپ میں تماشائیوں نے کھڑے ہو کر پرجوش تالیاں بجائیں جبکہ شہزادی مسکراتی ہوئی اور ہاتھ ہلا کر سب کو جواب دے رہی تھیں۔ کیتھ نے اپنی نشست سنبھالتے ہوئے ہلکے سے ہاتھ ہلایا اور ٹینس کی لیجنڈ بلی جین کنگ کے ساتھ مسکراہٹوں اور مصافحے کا تبادلہ کیا، جنہوں نے احترام بھرا اسلام کیا۔ یہ لمحہ ان کے کینسر کی تشخیص انکشاف کرنے کے تقریباً چھ ماہ بعد ان کی پہلی عوامی نمائش تھی۔ واضح رہے کہ مارچ ۲۰۲۴ء میں شہزادی نے بتایا تھا کہ وہ کینسر کے علاج سے گزر رہی ہیں اور اب صحت یاب ہو چکی ہیں۔ ومبلڈن میں ان کی موجودگی نہ صرف کلب کی سرپرست کے طور پر ان کے کردار کی تصدیق تھی، بلکہ ان کی جفاکشی کی ایک نایاب جھلک بھی تھی جسے دیکھ کر صارفین بہت متاثر ہوئے۔ ایک صارف نے کہا "کتنا خوبصورت اور مستحق استقبال ہے۔ شہزادی ویلز میں خاموش طاقت اور شائستگی ہے — سنٹر کورٹ کو بخوبی علم تھا کہ وہ کس کے لیے کھڑے ہیں۔" دوسرے نے اضافہ کیا "وہ ایک پیاری شہزادی ہیں، اور کینسر کو شکست دے کر مسلسل بہادری سے اپنا فرض نبھانے کی وجہ سے وہ پوری دنیا کی نوجوان خواتین کے لیے ایک شاندار رول ماڈل ہیں۔" سنیچر کو ان کی موجودگی گزشتہ سال کے جذباتی لمحات کی یاد بھی تازہ کر گئی، جب وہ اپنی بیٹی شہزادی شارلٹ کے ساتھ مینز سنگلز فائنل میں شریک ہوئی تھیں۔ اس وقت شارلٹ نے فخر سے دیکھا تھا کہ کس طرح تماشائیوں نے ان کی والدہ کا والہانہ استقبال کیا۔ شہزادی ویلز کی ومبلڈن میں واپسی پر ملنے والا یہ استقبال محض شاہی روایت نہیں تھا

معمر افراد اور اسلام کی روشن تعلیمات

تحریر۔۔۔
مولانا محمد طارق نعمان گڑنگی

دینِ اسلام ایک آفاقی اور ہمہ گیر دین ہے، جس میں زندگی گزارنے کے تمام تر طریقے اور انسانی ضروریات کی تکمیل کی مکمل تفصیلات ملتی ہیں۔ حقوق انسانی کی جتنی رعایت اور احترام کی تاکید ہمیں دینِ اسلام میں ملتی ہے وہ دوسرے مذاہب میں کہیں نہیں ملتی پھر حقوق انسانی میں بطور خاص معمر افراد کے حقوق کا معاملہ درپیش ہو تو اسلام کا رویہ محض عدل و انصاف تک محدود نہیں رہتا بلکہ سراسر احسان پر مبنی قرار پاتا ہے۔

ہمارا دین اس قدر خوب صورت اور آسان ہے کہ یہ عمر رسیدہ افراد کی خدمت اور ان کی عزت وتکریم کو باعث برکت قرار دیتا ہے۔

حضور نبی اکرم ﷺ کی حیات مبارکہ کا بغور مطالعہ کرنے سے پتا چلتا ہے کہ آپ ﷺ عمر رسیدہ افراد کا بے حد ادب واحترام فرمایا کرتے تھے جس کی ایک جھلک ہمیں فتح مکہ کے بعد رونما ہونے والے حیرت انگیز واقعات میں نظر آتی ہے، جب حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے بوڑھے والد آپ ﷺ کے دستِ مبارک پر اسلام قبول کرنے کے لیے مجلس میں لائے گئے تو آپ ﷺ نے ان کی تعظیم میں کیا الفاظ ارشاد فرمائے۔

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:
میں اپنے والد محترم حضرت ابو قحافہ رضی اللہ عنہ کو حضور نبی اکرم ﷺ کی بارگاہ میں لایا تو آپ ﷺ نے فرمایا: آپ اپنے والدِ بزرگوار کو گھر میں ہی رکھتے، میں خود وہاں آ جاتا۔

(حاکم، المستدرک، 3: 272، رقم: 5065)

یہ عمر رسیدہ افراد کی عملی قدردانی ہے، جس کا آپ ﷺ ثبوت فراہم کر رہے ہیں۔ آپؐ نے ان کی تعظیم کرتے ہوئے یہ تصور نہ کیا کہ ابوقحافہ ایک طویل عرصہ تک کفر کی حالت میں رہے، اب کفر مغلوب ہوا تو وہ مسلمان ہو رہے ہیں۔ بعض دفعہ انسان سابقہ اختلاف کی وجہ سے کسی کی تعظیم وتکریم سے کتراتا ہے؛ حالاں کہ اس میں ان لوگوں کے لیے اسوہ ہے کہ سن رسیدہ کی ہر صورت تعظیم کی جائے۔ آپ ﷺ نے بزرگوں کی تعظیم کو اجلال الٰہی کا حصہ قرار دیا ہے۔

بوڑھے مسلمان کی تعظیم، اللہ کی تعظیم

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: بوڑھے مسلمانوں کی تعظیم کرنا اللہ تعالیٰ کی تعظیم کا حصہ ہے۔

(ابوداود، السنن، کتاب الادب، باب فی تنزیل الناس منازلہم، 4: 261، رقم: 4843)

اسی طرح بزرگوں کی عزت وتکریم کی عظمت کے بارے میں حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: بے شک میری امت کے معمر افراد کی عزت وتکریم میری بزرگی وعظمت سے ہے۔ (کنز العمال، 3: 17، رقم: 3106)

بوڑھوں کا نماز میں بھی خیال رکھنا

حضور نبی اکرم ﷺ کے سن رسیدہ افراد کے ساتھ احساس ہم دردی کی اس سے بڑی مثال کیا ہو سکتی ہے کہ باجماعت نماز میں عمر رسیدہ افراد کی موجودگی کی وجہ سے قرآت میں تخفیف کی تاکید فرماتے جیسا کہ حدیث مبارک سے ثابت ہے۔ حضرت ابومسعود انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ایک شخص عرض گزار ہوا: یارسول اللہ! خدا کی قسم، میں صبح کی نماز سے فلاں کی وجہ سے رہ جاتا ہوں جو ہمیں لمبی نماز پڑھاتے ہیں۔ میں نے حضور نبی اکرم ﷺ کو نصیحت کرنے میں اس روز سے زیادہ ناراض نہیں دیکھا۔

فرمایا تم میں سے کچھ لوگ نفرت دلانے والے ہیں۔ پس جو تم میں سے لوگوں کو نماز پڑھائے تو ہلکی پڑھانی چاہیے کیوں کہ ان میں کم زور، بوڑھے اور ضرورت مند بھی ہوتے ہیں۔

(بخاری، 1: 248، رقم: 670)

سماجی اور معاشرتی معاملات میں بڑوں کی تکریم

حضرت حسن بن مسلم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: یہ اللہ کے جلال اور بزرگوں کی تعظیم میں سے ہے کہ اس مسلمان کی تعظیم کرنا جس کے بال سفید ہو چکے ہیں۔

(بیہقی، شعب الایمان، 7: 460، رقم: 10987)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تمہارے بڑوں کے ساتھ ہی تم میں خیر وبرکت ہے۔

(المستدرک، 1: 131، رقم: 210)

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے: حضور نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں ایک پیالہ پیش کیا گیا تو آپ نے اس میں سے نوش فرمایا اور آپ کے دائیں جانب ایک نوعمر لڑکا تھا اور بائیں جانب عمر رسیدہ حضرات تھے۔ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اے لڑکے! کیا تم اجازت دیتے ہو کہ میں یہ عمر رسیدہ لوگوں کو دے دوں۔

(بخاری، 2: 829، رقم: 2224)

اس حدیث مبارک میں غور طلب امر یہ ہے کہ آپ ﷺ نے معمر افراد کے بائیں جانب بیٹھے ہونے کے باوجود اس بات کی کوشش کی کہ مشروب کا آغاز بڑوں ہی سے ہو، اس کے لیے بچے سے اجازت بھی مانگی۔ مذکورہ احادیث مبارکہ سے عمر رسیدہ افراد کی عزت وتکریم کا درس ہمیں اسوہ رسالت مآب ﷺ سے ملتا ہے۔

حضور نبی اکرم ﷺ نے ہر طرح کے معاشرتی معاملات میں بھی بڑوں کی تکریم اور ان کے ادب و احترام کا حکم دیا ہے۔

درج بالا احادیث مبارکہ سے یہ بات بخوبی واضح ہو جاتی ہے کہ آپ ﷺ نے ہر موقع پر بوڑھوں کا لحاظ فرمایا اور ان کا اکرام آپ ﷺ نے انسانیت کی بنیاد پر کیا، ہر قسم کی رشتے داری اور تعلق سے بالاتر ہو کر آپ ﷺ نے ہر سن رسیدہ کے اکرام کو ترجیح دی۔

حضور نبی اکرم ﷺ نے جہاں معاشرتی، اخلاقی اور معاشی حقوق کی ادائی کا حکم دیا ہے، وہاں بالخصوص عمر رسیدہ افراد کو بہت سے حقوق بھی دیے ہیں۔ انہیں قابل عزت وتکریم اور باعث برکت ورحمت قرار دیا گیا ہے۔

رب کا انعام اپنے بوڑھے بندے پر

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جب مسلمان بندہ چالیس سال کا ہو جاتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس سے تین طرح کی بلائیں دور کر دیتا ہے، جنون، کوڑھ اور برص اور جب پچاس سال کا ہو جاتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے حساب میں تخفیف کر دیتا ہے اور جب ساٹھ سال کا ہو جاتا ہے تو اللہ تعالیٰ اسے اپنی طرف جھکنا نصیب فرماتا ہے اور جب ستر سال کی عمر کا ہو جاتا ہے تو آسمان والے اس سے محبت کرنے لگتے ہیں اور جب اسی سال کا ہو جاتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کی نیکیاں ثابت رکھتا ہے اور اس کی برائیاں مٹا دیتا ہے اور جب نوے سال کا ہوتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے اگلے پچھلے گناہ معاف فرماتا ہے اور اس کے گھرانے کے آدمیوں کے بارے میں اسے شفاعت کرنے والا بناتا ہے اور آسمانوں میں لکھ دیا جاتا ہے کہ یہ اللہ کی زمین میں اس کا قیدی ہے اور اس کے گھر والوں کے حق میں اس کی سفارش قبول فرماتے ہیں۔

(مسند احمد بن حنبل، 3: 127، رقم: 13303)

عہد خلافت راشدہ اور عمر رسیدہ لوگ

عہد رسالت مآب ﷺ کے علاوہ عہد خلافت راشدہ میں بھی عمر رسیدہ افراد کے حقوق کا خصوصی خیال رکھا گیا اور انہیں کئی مراعات دی گئیں۔ جو بوڑھے افراد کام کاج کے قابل نہیں تھے ان کے لیے وظائف مقرر کر دیے جاتے۔ مسلمانوں کے علاوہ غیر مسلم عمر رسیدہ افراد کی بھی امداد کی جاتی، جس کا عہد فاروقی کی درج ذیل مثال سے واضح اندازہ ہوتا ہے۔

ایک بار حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ ایک جگہ سے گزر رہے تھے، دیکھا کہ ایک نابینا بوڑھا بھیک مانگ رہا ہے۔ آپ نے بھیک مانگنے کا سبب دریافت کیا تو اس نے کہا الجزی والحاج یعنی جزیہ اور معاشی ضروریات نے مجبور کر دیا ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس کا ہاتھ پکڑا اور اپنے گھر لے جا کر کچھ عطا کیا پھر بیت المال میں لے جا کر خزانچی کو حکم دیا انظر یدا واضرباہ یعنی یہ اور اس قسم کے دوسرے حاجت مندوں کی تفتیش کرو یہ انصاف نہ ہوگا کہ ہم نے جوانی میں ان سے فائدہ اٹھایا اور اب بڑھاپے میں ہم ان کو بھول جائیں۔

الغرض اس کا اور اس قسم کے دوسرے معززین کا بیت المال سے وظیفہ جاری ہو گیا اور ان سے جزیہ ساقط ہو گیا۔ (ابوعبیدہ قاسم، کتاب اموال: 57، رقم: 413)

دور حاضر کی نوجوان نسل کو دین اسلام کی تعلیمات اور عملی مثالوں کے ذریعے طبقات انسانی بالخصوص معمر افراد کی تکریم کے لیے راہ نمائی فراہم کرنے کی ضرورت ہے، تاکہ وہ اسوہ رسول ﷺ پر عمل پیرا ہو کر انسانیت کے اس اہم طبقے کے ساتھ نرم گفتاری، حسن سلوک اور جذبہ خیر خواہی اختیار کریں۔ ان کے حقوق احسن طریقے سے پورے کریں۔

ضعیف العمری کے باعث چڑچڑاپن فطری تقاضا ہے، لہذا بوڑھوں کی خلاف مزاج باتوں پر تحمل اور برداشت اختیار کریں اور صرف نظر کریں تاکہ گھر اور معاشرہ دونوں امن و آشتی کا گہوارہ بن سکیں۔

اللہ تعالیٰ ہمارے معاشرے کو ضعیف العمر اشخاص کی قدر و منزلت پہچاننے کی توفیق عطا فرمائے (آمین)

سعودی عرب اور انڈیا کی تیل کی قیمتوں پر آپس میں کیوں ٹھن گئی ہے؟

انڈیا کے وزیر تیل نے اپنے بیان میں مزید کہا کہ نجی کمپنیوں کے پاس تیل کے ذخائر 64.5 دن تک انڈیا کی ضرورت کو پورا کرنے کے لیے کافی ہیں۔ یہی کچھ وجوہات ہیں جن کی بنیاد پر انڈیا مزید تیل درآمد نہیں کر رہا ہے۔ یوں انڈیا کے تمام ذخائر 74 دن تک انڈیا کی ضرورت کو پورا کر سکتے ہیں۔ دھرمندرا پردھان کے مطابق دوسرے مرحلے پر انڈیا کے ان ذخائر میں مزید اضافہ کیا جائے گا۔ ان کے مطابق چار ملین میٹرک ٹن کا سٹریٹجک ذخیرہ اڑیسہ کے مقام چاندی خول اور 25 لاکھ میٹرک ٹن کا ذخیرہ کرناٹکا کے مقام پادور میں تیار کیا جارہا ہے۔ یہ نئے دو ذخائر انڈیا کی 12 دن تک تیل کی ضرورت پوری کرسکیں گے۔

زبیر احمد
بی بی سی نیوز، دہلی

گذشتہ کچھ برسوں میں سعودی عرب اور انڈیا ایک دوسرے کے بہت قریب آ گئے ہیں۔ دونوں ممالک میں سیاسی، سفارتی، عسکری، سکیورٹی اور تجارتی تعلقات قائم ہوئے اور پھر کبھی انڈیا اور کبھی سعودی عرب کی قیادت ایک دوسرے کی مہمان بنی۔ چھ برسوں میں انڈیا کے وزیر اعظم نریندر مودی دو بار سعودی عرب کا دورہ بھی کر چکے ہیں۔ مگر بین الاقوامی تعلقات میں ہمیشہ 'سب اچھا' کی رپورٹ نہیں ہوتی اور ہر ملک اپنے بہترین قومی مفاد کو مقدم رکھتا ہے۔ یہی کچھ ان دو دوست ممالک کے معاملے میں بھی ہوا ہے اور اب اس کی وجہ بنی ہے تیل کی قیمتیں۔ خبر یہ ہے کہ سعودی عرب اور انڈیا میں خام تیل کی قیمت کے تعین پر آپس میں ٹھن گئی ہے۔

حال ہی میں انڈیا کے تیل اور گیس کے وزیر دھرمندرا پردھان نے اپنے سعودی ہم منصب عبدالعزیز بن سلمان ال سعود کے اس بیان پر اعتراض کیا ہے، جس میں انھوں نے انڈیا سے کہا کہ وہ خام تیل کی قیمتیں کم کریں۔ سعودی عرب نے انڈیا کو ہدایت کی کہ وہ تیل کے ذخائر کو استعمال میں لائے جو اس نے گذشتہ برس اس وقت خریدا تھا جب عالمی منڈی میں تیل کی قیمتیں انتہائی کم تھیں اور اس طرح سب حساب برابر ہو جائے گا۔ سعودی عرب کی طرف سے یہ بیان انڈیا کو اس قدر ناگوار گزرا کہ وزیر اعظم مودی کی کابینہ کے وزیر پٹرولیم دھرمندرا پردھان نے سعودی وزیر پٹرولیم کے بیان کو ہی سفارتی آداب کی خلاف ورزی قرار دیا ہے۔ انھوں نے واضح طور پر کہا کہ 'میں ایسے طریقہ کار سے اختلاف رکھتا ہوں۔ انڈیا کی تیل کے ذخائر کو استعمال کرنے کے بارے میں ایک اپنی حکمت عملی ہے۔ ہم خود اپنے مفادات کا صحیح معنوں میں ادراک رکھتے ہیں۔' اس بحث سے قبل کہ یہ تنازع انڈیا اور سعودی عرب کے تعلقات پر کس طرح اثر انداز ہوسکتا ہے پہلے یہ جائزہ لیتے ہیں کہ انڈیا میں تیل کا کتنا ذخیرہ موجود ہے اور اسے کس طرح استعمال کیا جاسکتا ہے۔

گذشتہ ماہ انڈین پارلیمنٹ کے ایوان بالا، راجیہ سبھا، میں دھرمندرا پردھان نے اپنے ایک تحریری جواب میں کہا تھا کہ انڈیا نے گذشتہ سال اپریل/مئی کے مہینوں میں سٹریٹجک پیٹرولیم ریزرو کا خوب فائدہ اٹھایا، جب کورونا وائرس کی وبا پھوٹی اور پھر اس کے نتیجے میں لاک ڈاؤن لگانا پڑا۔ ان کے مطابق انڈیا کے اس بروقت اقدام کی وجہ سے سٹریٹجک پیٹرولیم ریزرو مکمل بھر چکا ہے اور اس بروقت اقدام سے انڈیا کو تقریباً 50 ارب کی بچت بھی ہوئی۔ انڈیا میں سٹریٹجک پیٹرولیم ریزرو لمیٹڈ انڈیا کی حکومت کا ایک محکمہ ہے جس کا کام تیل کے ذخائر میں اضافہ کرنا ہے۔ اس محکمے نے ابھی تک تین مختلف جگہوں پر 50 لاکھ میٹرک ٹن سے زیادہ کے ذخائر رکھے ہوئے ہیں۔ ان تین جگہوں کی نگرانی سٹریٹجک پیٹرولیم ریزرو کے پاس ہے۔ یہ ذخائر انڈیا کی دس دن تک ضرورت پوری کر سکتے ہیں۔

انڈیا کے وزیر تیل نے اپنے بیان میں مزید کہا کہ نجی کمپنیوں کے پاس تیل کے ذخائر 64.5 دن تک انڈیا کی ضرورت کو پورا کرنے کے لیے کافی ہیں۔ یہی کچھ وجوہات ہیں جن کی بنیاد پر انڈیا مزید تیل درآمد نہیں کر رہا ہے۔ یوں انڈیا کے تمام ذخائر 74 دن تک انڈیا کی ضرورت کو پورا کر سکتے ہیں۔ دھرمندرا پردھان کے مطابق دوسرے مرحلے پر انڈیا کے ان ذخائر میں مزید اضافہ کیا جائے گا۔ ان کے مطابق چار ملین میٹرک ٹن کا سٹریٹجک ذخیرہ اڑیسہ کے مقام چاندی خول اور 25 لاکھ میٹرک ٹن کا ذخیرہ کرناٹکا کے مقام پادور میں تیار کیا جارہا ہے۔ یہ نئے دو ذخائر انڈیا کی 12 دن تک تیل کی ضرورت پوری کرسکیں گے۔

انڈیا میں تیل اتنا مہنگا کیوں؟

چار ماہ قبل تیل پیدا کرنے والے ممالک کی تنظیم اوپیک نے گذشتہ سال مارچ سے بین الاقوامی منڈیوں میں خام تیل کی تیزی سے گرتی قیمتوں پر قابو پانے کے لیے پیداوار میں کمی کر دی تھی۔ خود سعودی عرب نے بھی پیداوار کم کر دی۔ اسی وجہ سے پیٹرول کی قیمت میں ایک بار پھر اضافہ ہونا شروع ہوگیا۔ پیٹرول اور ڈیزل کی بڑھتی قیمتیں انڈیا میں ایک متنازع مسئلہ بن چکی ہیں۔ بدھ کے روز سب سے مہنگا پیٹرول جبل پور میں دستیاب تھا اور اس کی قیمت 98.57 روپے فی لیٹر تھی۔ انڈیا میں پیٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں کا انحصار بین الاقوامی مارکیٹ کی قیمتوں پر ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ اگر بین الاقوامی منڈی میں تیل کی قیمت کم ہوتی ہے یا بڑھ جاتی ہے تو پھر انڈیا میں بھی اسی طرح کا اتار چڑھاؤ دیکھنے میں آنا چاہیے۔ لیکن پچھلے سال عام صارفین کو تیل کی قیمتوں میں کمی کا فائدہ نہیں پہنچا کیونکہ حکومت نے دو بار ایکسائز ڈیوٹی میں اضافہ کیا۔

آئل اینڈ نیچرل گیس کارپوریشن لمیٹڈ (او این جی سی) کے سابق چیئرمین آر ایس شرما کہتے ہیں کہ "جب یہ حکومت سنہ 2014 میں برسر اقتدار آئی تھی تو اس وقت سے تیل کی قیمت 106 ڈالر فی بیرل تھی۔ تب سے قیمتوں میں کمی واقع ہوتی رہی ہے۔' ان کے مطابق "ہمارے وزیر اعظم نے یہ بھی مذاق کرتے ہوئے کہا کہ میں خوش قسمت ہوں کہ جب سے میں اقتدار میں آیا ہوں، تیل کی قیمتیں کم ہو رہی ہیں۔ اس وقت پیٹرول کی قیمت 72 روپے فی لیٹر تھی۔ حکومت نے انڈیا میں قیمت کم نہیں ہونے دی۔ اس کے بجائے حکومت نے ایکسائز ڈیوٹی میں اضافہ کیا۔

اب اس سال بین الاقوامی منڈی میں خام تیل کی قیمت 71 ڈالر فی بیرل تک پہنچ گئی ہے اور اب یہ فی بیرل 64.5 کے قریب ہے۔ جنوری میں سعودی عرب کا ایک انتہائی اہم خریدار ہونے کی وجہ سے انڈیا کی حکومت نے سعودی عرب سے پیداوار بڑھانے کی درخواست کی تھی لیکن اس کا سعودی عرب پر کوئی اثر نہیں ہوا۔ اس وقت بھی دونوں ممالک کے مابین تناؤ کی فضا تھی۔ مارچ میں انڈیا نے اوپیک ممالک اور سعودی عرب سے خام تیل کی پیداوار بڑھانے کا مطالبہ کیا۔ لیکن ایک بار پھر انڈیا نے نہیں سنا اور جب انڈیا نے اس پر مایوسی کا اظہار کیا تو سعودی عرب کے وزیر نے کہا کہ انڈیا کو سستے داموں پر خریدے گئے خام تیل کے سٹریٹجک ذخائر کا استعمال کرنا چاہیے۔

ماہرین کا کہنا ہے کہ اگر انڈیا سعودی وزیر کے بیان سے مایوس ہے تو یہ ٹھیک ہے کیونکہ جب بھی کوئی ملک اپنے سٹریٹجک تیل کے ذخائر کو استعمال کرتا ہے تو یہ اس کا اپنا داخلی معاملہ ہوتا ہے۔ دوسری بات اسٹریٹجک ریزرو کے استعمال سے متعلق ایک بین الاقوامی معاہدہ ہے، جس کا انڈیا بھی ایک رکن ہے۔ اس معاہدے کے رکن ممالک اس تنظیم کے قواعد کے مطابق ایسے فیصلے خود کرنے کے مجاز ہیں۔ انڈیا میں پٹرولیم اور گیس بہت کم مقدار میں دستیاب ہیں، لہٰذا وہ درآمد کی جاتی ہیں۔ ملک کو بیرون ملک سے پٹرولیم مصنوعات کی درآمد کے لیے گذشتہ سال اپنے اخراجات کا 85 فیصد استعمال کرنا پڑا، جس پر 120 بلین ڈالر کی لاگت آئی۔ انڈیا کو اپنی بہت بڑی معیشت کی ترقی کے لیے بہت زیادہ خام تیل کی ضرورت ہے۔ انڈیا کی معاشی ترقی کے لیے انڈیا کو مزید خام تیل کی ضرورت ہے کیونکہ انڈیا میں تیل کو ایندھن کے طور پر بہت زیادہ استعمال کیا جاتا ہے۔ اس وقت انڈیا دنیا کے سب سے بڑے برآمد کنندگان سعودی عرب سمیت دیگر عرب ممالک سے اپنا 25 فیصد خام تیل درآمد کرتا ہے۔ امریکہ اور روس بھی ان بڑے ممالک میں شامل ہیں جو انڈیا کو بڑی مقدار میں خام تیل کی فراہمی کرتے ہیں۔

توانائی کی پالیسی

حکمراں جماعت بی جے پی کے ترجمان گوپال کرشنا اگروال کا موقف ہے کہ اب وقت آ گیا ہے کہ انڈیا خلیجی ممالک پر انحصار کم کرے اور ایران اور وینزویلا سے اپنی ضروریات پوری کرے۔ دونوں ممالک کی جانب سے امریکی پابندیوں کی وجہ سے انڈیا نے تیل کی درآمد روک دی ہے۔ دونوں ممالک ایک وقت میں انڈیا کو بھاری مقدار میں تیل فروخت کرتے تھے۔ سنگاپور میں انڈین نژاد توانائی سے متعلق امور کی ماہر وندنا ہری نے مشورہ دیا ہے کہ انڈیا طویل المدتی پالیسیوں پر توجہ دے اور صاف توانائی اور توانائی کے دیگر ذرائع کو بھی بروئے کار لائے۔ پٹرول اور ڈیزل کی نیپال سے انڈیا کو سمگلنگ بھی انڈیا کے لیے پریشانی کا باعث بنتی ہے۔ انڈین حکومت طویل المدتی حل کے لیے متعدد سکیمیں شروع کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے 17 فروری کو تمل ناڈو میں اپنی ایک تقریر میں توانائی کے دیگر ذرائع کو بروئے کار لانے اور خام تیل پر انحصار کم کرنے پر بھی زور دیا۔ کچھ ماہرین تجویز دیتے ہیں کہ انڈیا تیل کے سٹریٹجک ذخائر میں اضافہ کرے یعنی سٹاک کو 74 دن سے بڑھا کر 90 دن کر دیا جائے۔

اگرچہ سٹریٹجک ریزرو ہنگامی وقت کے لیے ہوتا ہے، اگر تیل کی قیمت بین الاقوامی منڈی میں تباہی یا جنگ کی وجہ سے بہت بڑھ جائے تو ذخیرہ شدہ تیل استعمال کیا جاسکتا ہے۔ اس وقت امریکہ نے دنیا میں اس طرح کے سب سے بڑے ذخائر قائم کر رکھے ہیں۔ امریکہ اور چین کے بعد انڈیا سب سے زیادہ تیل درآمد کرتا ہے۔ لہٰذا ماہرین ریزرو میں اضافے پر زور دیتے ہیں۔ تیل کا ایک بڑا درآمد کنندہ ہونے کی وجہ سے بین الاقوامی سطح پر انڈیا کی ایک اہمیت ہے۔ لیکن اگر سعودی عرب نے انڈیا کی بات بالکل ہی نہیں مانی تو ماہرین کا کہنا ہے کہ اس سے دونوں ممالک کے درمیان حال ہی میں قائم ہونے والے قریبی تعلقات میں فرق پڑ سکتا ہے۔

گذشتہ چھ برس میں وزیر اعظم نریندر مودی دو بار سعودی عرب کا دورہ کر چکے ہیں، تب سے اب تک، تیل فروخت کرنے والے ملک کی حیثیت سے انڈیا کی نظر میں سعودی عرب کی حیثیت ختم نہیں ہوئی ہے۔ سعودی عرب تیل کی برآمدات پر اپنی معیشت کا انحصار کم کرنے کے لئے انڈیا میں سرمایہ کاری کے مواقع تلاش کر رہا ہے۔ اس نے انڈیا میں 100 ارب ڈالر کی سرمایہ کاری کرنے کا منصوبہ بنایا ہے۔ دسمبر میں سعودی عرب نے انڈیا کو یقین دلایا کہ انڈیا میں اس کی سرمایہ کاری کے منصوبے ابھی زیر غور ہیں۔ اس کے علاوہ دونوں ممالک کے مابین عسکری اور سکیورٹی امور میں گہرا تعلق پیدا ہوا ہے۔ ماہرین کا خیال ہے کہ دونوں ممالک کو ایک دوسرے کی اشد ضرورت ہے۔ چین کے بعد انڈیا سعودی عرب کا سب سے بڑا خریدار ہے اور عراق کے بعد سعودی عرب انڈیا کو خام تیل کی فراہمی کرنے والا سب سے بڑا ملک ہے۔ سعودی عرب کی توانائی کی صنعت اور انڈیا کی ٹیکنالوجی پر سبقت آنے والے کئی برسوں تک دونوں ممالک کے تعلقات کو مزید تقویت دے گی اور یوں یہ دونوں اپنے اپنے قومی مفادات کے تحفظ کے لیے ایک دوسرے کے مزید قریب آ جائیں گے۔

ماہرین کا کہنا ہے کہ اگر انڈیا سعودی وزیر کے بیان سے مایوس ہے تو یہ ٹھیک ہے کیونکہ جب بھی کوئی ملک اپنے سٹریٹجک تیل کے ذخائر کو استعمال کرتا ہے تو یہ اس کا اپنا داخلی معاملہ ہوتا ہے۔ دوسری بات اسٹریٹجک ریزرو کے استعمال سے متعلق ایک بین الاقوامی معاہدہ ہے، جس کا انڈیا بھی ایک رکن ہے۔ اس معاہدے کے رکن ممالک اس تنظیم کے قواعد کے مطابق ایسے فیصلے خود کرنے کے مجاز ہیں۔ انڈیا میں پٹرولیم اور گیس بہت کم مقدار میں دستیاب ہیں، لہٰذا وہ درآمد کی جاتی ہیں۔ ملک کو بیرون ملک سے پٹرولیم مصنوعات کی درآمد کے لیے گذشتہ سال اپنے اخراجات کا 85 فیصد استعمال کرنا پڑا، جس پر 120 بلین ڈالر کی لاگت آئی۔ انڈیا کو اپنی بہت بڑی معیشت کی ترقی کے لیے بہت زیادہ خام تیل کی ضرورت ہے۔ انڈیا کی معاشی ترقی کے لیے انڈیا کو مزید خام تیل کی ضرورت ہے کیونکہ انڈیا میں تیل کو ایندھن کے طور پر بہت زیادہ استعمال کیا جاتا ہے۔ اس وقت انڈیا دنیا کے سب سے بڑے برآمد کنندگان سعودی عرب سمیت دیگر عرب ممالک سے اپنا 25 فیصد خام تیل درآمد کرتا ہے۔ امریکہ اور روس بھی ان بڑے ممالک میں شامل ہیں جو انڈیا کو بڑی مقدار میں خام تیل کی فراہمی کرتے ہیں۔

وطن سرینگر

خشک سالی اور آبی وسائل کی خشکی

مستقبل کیلئے بہتر منصوبہ بندی کی ضرورت !

ماحولیاتی تبدیلی کے نتیجہ میں پوری دنیا کے اندر موسموں کا حال دگرگوں ہو رہا ہے اور درجہ حرارت میں پچھلے چند سال کے دوران ہونے والے غیر معمولی اضافہ نے پوری نوع انسانی کو خطرے میں ڈال دیا ہے۔ اقوام متحدہ کی ماحولیات سے متعلق ایجنسی نے پہلے ہی سال 2023ء کو انسانی تاریخ کا سب سے گرم ترین سال قرار دیا ہے کیونکہ اس سال میں موسمیاتی تبدیلی اور آب وہوا میں وقوع پذیر ہونے والے تغیر وتبدل کے سبھی ریکارڈ ٹوٹ چکے ہیں۔ جموں وکشمیر خاص طور سے وادیٔ کشمیر بھی اس صورتحال سے بچ نہیں پائی ہے اور یہاں پر بھی ماحولیاتی تبدیلی یا آب وہوا کی تبدیلی کے انتہائی بھیانک اثرات کھل کر سامنے آئے ہیں اور اب کئی ماہ ہو گئے ہیں، نہ وادی میں کہیں بارشیں ہوئی ہیں اور نہ ہی برفباری کا کہیں کوئی نام ونشان ہے۔ چالیس روزہ چلہٗ کلان اگلے ایک دو روز میں اختتام پذیر ہو رہا ہے اور وادی کے میدانی علاقوں میں چلہ کلان کے ایام میں اب تک نہ کہیں بارش کی کوئی بوند گری ہے اور نہ ہی کہیں پر برفباری کا کوئی نام ونشان ہے۔ وادی سے تعلق رکھنے والے عالمی شہرت یافتہ ارضیاتی سائنسدان اور اسلامک یونیورسٹی آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی کے وائس چانسلر پروفیسر شکیل احمد رومشو نے محض چند روز قبل موقر انگریزی روزنامہ گریٹر کشمیر کو دئے ایک انٹرویو میں وادی کیاندر برفباری نہ ہونے پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے انتہائی دل دہلانے والا انکشاف کیا کہ اگر صورتحال اسی طرح سے بے ہنگم طور بدلتی رہی تو اگلے پچاس سال کے اندر وادی میں سردیوں کے ایام میں کسی قسم کی کوئی برفباری نہیں ہوتی ہوگی۔ حال ہی میں سماجی رابطہ کی ویب سائٹ 'فیس بک' پر ایک ویڈیو کافی وائرل ہوگئی جس ویڈیو میں وادی سے ہی تعلق رکھنے والے کوہ پیماؤں کے ایک گروپ نے جنوری کی یخ بستہ ہواؤں کے بیچوں بیچ پیر پنچال پہاڑی خطے میں ہزاروں فٹ بلندی پر واقع 'کوثر ناگ' کا دورہ کیا اور ویڈیو میں دیکھا جاسکتا تھا کہ وہاں پر کوئی خاص برف ہی نہیں تھی اور بقول اُن کوہ پیماؤں کے، یہ تاریخ میں پہلا موقع ہوگا جب جنوری کے مہینہ میں کوثر ناگ کی چوٹیوں پر انسانی قدم پڑے ہوں گے۔ موسم سرما کے دوران وادی کیاندر برفباری نہ ہونے کے نتیجہ میں یہاں کی آبادی کیلئے کئی طرح کے مسائل پیدا ہو گئے ہیں جن کے اثرات کچھ تو بالکل انہی دنوں ہمیں دیکھنا پڑ رہے ہیں اور کچھ اثرات آگے چل کر ہمیں متاثر کریں گے۔ فی الحال جو اثرات مرتب ہوئے ہیں وہ یہ ہیں کہ ہمارے آبی وسائل سوکھ گئے ہیں۔ دریائے جہلم اس وقت اپنی کم ترین سطح پر بہہ رہا ہے جبکہ وادی کے شمال وجنوب میں بیشتر ندی نالے سوکھ جانے سے جہاں بجلی کی پیداوار کافی کم ہوگئی ہے وہیں کئی علاقوں میں لوگوں کو پینے کی پانی کی قلت کا بھی سامنا ہے۔ سردیوں کے ایام میں کسی طرح کی کوئی برف باری نہ ہونے کا مطلب یہ ہے کہ آنے والے مہینوں میں ہمارے ندی نالوں اور دریاؤں کے اندر پانی کی سطح کافی نیچی رہنے والی ہے۔ جس کے نتیجہ میں شمال وجنوب کے کئی علاقوں میں سوکھے کی صورتحال پیدا ہو جائے گی اور ذراعت کا شعبہ یقینی طور متاثر ہو جائے گا۔ اس کے نتیجہ میں یہاں پر غذائی قلت پیدا ہونے کے ساتھ ساتھ کسانوں کی آمدنی میں بھی یکایک کمی واقع ہوگی اور ہماری کلہم گھریلو پیداوار پر بھی اس کے منفی اثرات مرتب ہو جائیں گے۔ پینے کے پانی کے حوالے سے بھی وادی کاےندر شدید ترین مشکلات کا دور آیا چاہتا ہے اور یہ بات بلاخوف تردید کہی جاسکتی ہے کہ یہ دور ہمارے سر پر آن کھڑا ہے۔ ایسے میں ضروری ہے کہ ہمارے پاس ایسے منصوبہ ساز ہونے چاہئیں جو موجودہ موسمی اور آب وہوا کی صورتحال کو نظر میں رکھتے ہوئے منصوبہ بندی کر سکیں تا کہ ہمیں مستقبل میں کسی انہونی صورتحال سے دوچار نہ ہونا پڑے اور کسی قسم کی کوئی بحرانی صورتحال پیدا نہ ہو۔

12 دنوں کے دوران، 3 جولائی کو شروع ہونے کے بعد سے 2 لاکھ سے زیادہ یاتریوں نے جاری امرناتھ یاترا شروع کی ہے، جبکہ پیر کو جموں سے کشمیر کے لئے 6143 یاتریوں کا ایک اور گروپ روانہ ہوا۔ اور بعد دوپہر اپنی اپنی منزل نون ون پہلگام اور بال تل گاندربل پہنچ گیا۔ عہدیداروں نے کہا کہ 6143 یاتریوں کی ایک اور کھیپ پیر کی جھلکوتی نگر یاتری نواس جموں سے 2 حفاظتی قافلوں میں وادی کے لیے روانہ ہوئی۔ حکام نے بتایا کہ 100 گاڑیوں کا پہلا قافلہ 2215 یاتریوں کو لے کر صبح 3 بجکر 30 منٹ پر بالتل بیس کیمپ کے لیے روانہ ہوا، جب کہ دوسرا قافلہ 135 گاڑیوں کا قافلہ 3928 یاتریوں لے کر یہاں سے صبح 4 بجے نوان (پہلگام) بیس کیمپ کے لیے روانہ ہوا۔ حکام نے اس سال کی امرناتھ یاترا کے لیے وسیع پیمانے پر کثیر سطحی حفاظتی انتظامات کیے ہیں، موجودہ طاقت کو بڑھانے کے لیے سی اے پی ایف کی اضافی 180 کمپنیاں لائی گئی ہیں۔ فوج نے آپریشن شیوا 2025 شروع کیا ہے، جس میں جدید نگرانی اور جنگی ٹیکنالوجی کے ساتھ ساتھ 8500 سے زیادہ فوجیوں کو تعینات کیا گیا ہے۔ فوج نے کہا ہے کہ وسیع پیمانے پر تعیناتی کے حصے کے طور پر، ڈرون پر مبنی خطرات کا مقابلہ کرنے کے لیے 50 سے زیادہ C-UAS اور EW (الیکٹرانک وارفیئر) سسٹم پر مشتمل ایک وقف شدہ انسداد UAS (بغیر پائلٹ فضائی نظام) گرڈ کو پوزیشن میں رکھا گیا ہے۔

112

پانی جمع ہوگیا۔ جے کے این ایس کے مطابق پیر کی صبح سے آسمان پر بادل چھائے رہنے کے بیچ سہ پہر کے وقت سری نگر سمیت شمال وجنوب علاقوں میں بارشوں کا سلسلہ شروع ہوگیا، پہلے ہلکی بارشوں سے شروعات ہوئی لیکن بعدازاں بارشوں نے ایسا زور پکڑ لیا کہ سری نگر سمیت تمام علاقوں میں بازار خالی ہوگئے اور سڑکوں پر راہگیروں کی تعداد کافی کم ہوگئی۔ اس دوران بارشوں کا پانی جگہ جگہ جمع ہونے سے لوگوں کو عبور ومرور میں سخت دشواریوں کا سامنا کرنا پڑا۔ لالچوک اور سیول لائنز کے دوسرے بازاروں کے ساتھ ساتھ شہر خاص کے کئی علاقوں بشمول کرن نگر میں بھی بارشوں کا پانی سڑکوں سے بہنے لگا ،جس وجہ سے لوگ مشکلات کا سامنا کرتے رہے

BEFORE THR HON`BLE COURT OF PRINCIPAL
DISTRICT AND SESSIONS JUDGE AT BUDGAM

1. ABDUL RASHEED HAJAM S/O MOHAMMAD ISMAIL HAJAM R/O KAWOOSAKHALISA NARBAL BUDGAM
2 I MTIYAZ AHMAD HAJAM S/O ABDUL RASHEED HAJAM R/O KAWOOSAKHALISA NARBAL BUDGAM. BARAMULLA
[CAVEATORS]
Versus

Public at Large

...Non-Caveator's
In the matter of: Publication for Caveat.
In the matter of: Publication for Caveat.
The caveators apprehand that the non-caveator may file any suit or writ orany apeal at the back of the caveators and may manage to get ex parteorder , therefore the caveators submit in case of any WritPetition/Appeal/Suit or such proceedings are filed before this Hon'ble courtby the non-Caveator's against the Caveators the Caveator's or the counselfor the Caveator's may be provided an reasonable opportunity of beingheard before passing any of the order in the said Writ Petition/Appeal/Suitor any Proceeding otherwise the Caveator's may suffer such anirreparable loss and injury which cannot be compensated later on in any manner and same would be an abuse of the process of the court.

FROM THE OFFICE OF ADVOCATE MANSOOR AHMAD SOFI

1.MISRA BEGUM W/O LATE HABIBULLAH WANI 2.SHABNUM AKHTER 3.MAHJABEENA AKHTER 4.JAWAHARA AKHTER5. HUMAIRA AKHTERDAUGHTERAS OF LT. HABIBULLAH WANI6. SHOWKAT AHMAD SHEIKH S/O GHULAM RASOOL SHEIKH SON IN LAW OF LT.HABIBULLAH WANI ALL R/O,S TAPPER PATTAN DIST. BARAMULLA
[CAVEATORS]

Versus
Public at Large

...Non-Caveator's
In the matter of: Publication for Caveat.
In the matter of: Publication for Caveat.
The caveators apprehand that the non-caveator may file any suit or writ orany apeal at the back of the caveators and may manage to get ex parteorder , therefore the caveators submit in case of any WritPetition/Appeal/Suit or such proceedings are filed before this Hon'ble courtby the non-Caveator's against the Caveators the Caveator's or the counselfor the Caveator's may be provided an reasonable opportunity of beingheard before passing any of the order in the said Writ Petition/Appeal/Suitor any Proceeding otherwise the Caveator's may suffer such anirreparable loss and injury which cannot be compensated later on in anymanner and same would be an abuse of the process of the court.

Government of Jammu & Kashmir
OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER (R&B) DIVISION Pattan
FRESH NOTICE INVITING E-TENDER
Fresh NIT No: 14 /R&B of 2025-26/ 1228-33-Dated:11.07.2025

For and on behalf of the Lt. Governor, UT J&K, e-tenders (In single cover system) are invited on Percentage basis from approved and eligible Contractors registered with J&K Govt., CPWD, Railways and other State/Central Governments for the following works:-

S. No	Name of Work	Adv.Cost	Cost of T/Doc.	Earnest money	Time of completion	M.H of Account	Class of Contractor	Project Authority
01	Construction of ACR at Boys Middle school Dandoora.over first floor of existing new building	18.95 lacs	800/-	37900/	90 days	PAB	B,C	Education

Position Of AAA: Accorded
Position of T.S: Accorded
The Bidding documents Consisting of qualifying information, eligibility criteria, specifications, Drawings, bill of quantities (B.O.Q),Set of terms and conditions of contract and other details can be viewed/downloaded from the departmental website www jktenders.gov.in as per schedule of dates given below--

1	Date of Issue of Tender Notice	11-07-2025
2	Period of downloading of bidding documents	12-07-2025
3	Bid submission Start Date	12-07-2025
4	Bid Submission End Date	28-07-2025 4:00 PM
5	Date & time of opening of Bids (Online)	29-07-2025 11:00 AM Office of The Executive Engineer RnB Division Pattan

2. Bids must be accompanied with cost of Tender document in shape of Treasury Challan (Dated between bid submission start date and bid submission end date) with NIT No. , Serial No. and name of work to be deposited in M.H. 0059 in favour of Executive Engineer R&B Division Pattan (tender inviting authority) Failing under thee Competence of under sign.
3. All the bidders must upload Earnest money /Bid security equal to 2% of advertised cost in the shape of CDR/FDR/BG pledged to Executive Engineer R&B Division Pattan (tender receiving authority) (The Date of earnest money/Bid security should be between the Bid Submission start date and Bid Submission End date, as per PWD norms).
4. The Successful bidder will have to provide performance security @ 5% of contract value in the form of CDR/FDR/BG pledged to Executive Engineer R&B Division Pattan (tender receiving authority) as per rule-171 (I) of GFR 2017. The earnest money/ Bid security @2% shall be released to the successful bidder only on receipt of Performance Security @ 5% of Contract value which shall be released after successful completion of DLP /maintenance period for 2 different nature of works i.e. for M&R works six months (6 months) Bituminous works Three Years (03 Years) and Building works Eighteen Months (18 months) etc as per Physical nature of work.
5. The date and time of opening of Bids shall be notified on Web Site www.jktenders.gov.in and conveyed to the bidders automatically through an e-mail message on their e-mail address. The bids of Responsive bidders shall be opened online on same Web Site in the Office of Executive Engineer R&B Division Pattan (tender receiving authority).
6. The earnest money/ Bid security in favor of unsuccessful bidder shall be released only after submission of original Treasury Challan.
7. The bids for the work shall remain valid for a period of 120 day s from the date of opening of Technical bids
8. The earnest money shall be forfeited, if:-
i. Any bidder/ tenderer withdraw his bid/ tender during the period of bid validity or make any modifications in the terms and conditions of the bid.
ii. Failure of Successful bidder to furnish the required performance security within the specified time limit.
iii. ailure of Successful bidder to execute the agreement within 28 days after fixation of contract.

No: R&B / Divn./ 1228-33 Dated: 11.07.2025

Sd/-Executive Engineer
R&B Division Pattan

DIPK No: 3684/25

UNION TERRITORY OF JAMMU AND KASHMIR
Mechanical and Hospital Engineering Department, Kashmir
Office of the Executive Engineer, Mechanical and Hospital Division Anantnag.
GIST ofe-NIT No: MHDA/TS/13 of 2025-26 Dated:12 -07-2025.

For and on behalf of the Lt. Governor, J&K UT short term e-tenders are invited on item rate basis from Authorized dealers / representatives or Registered/ reputed and experienced firms for the following works:

Name of the Work	Estimated Cost (In Lakhs)	Cost of Tender Doc. (In Rs.)	Earnest Money (In Rs)	Completion Period	Position of funds
Supply, Installation, Testing and Commissioning of 06 CCTV Cameras at Snow Clearance Control Room Shirmal Shopian.	1.073	200	2200	20 days	Available

Administrative Approval: Accorded by Chief Engineer Mechanical and Hospital Engineering Department Kashmir vide Order No. M&HED/K/Acct/35 of 2025-26 Dated: 08-05-2025.
Technical Sanction: Accorded vide no. MHDA/TS-02 dated 11-07-2025.
1. The tender document, consisting of qualifying information, eligibility criteria, specifications, Bill of quantities (B.O.Q), set of terms and conditions of contract and other details can been seen/ downloaded from the website www.jktenders.gov.in from 12- 07-2025 (16:00 hrs.).
2. The bidders shall deposit their bids in electronic format on the above website from 12-07--2025 (17:00 hrs.) to01-08--2025 (14:00hrs) in two (02) Cover format.
3. The bids uploaded on the website up to due date and time will be opened on 02--08--2025 at (14:00 hrs.) or any date convenient to the department in the Office of the Executive Engineer, Mechanical and Hospital Division Anantnag.

No: MHDA/TS-273/929-30 Dated: 12-07-2025.

Sd/-Executive Engineer
Mechanical and Hospital Division
Anantnag

DIPK No: 3657/25

باقیات

101

کے مطابق بائی سرن پہلگام حملے کے بعد بھارت نے انڈس واٹر ٹریٹی اور سندھ آبی طاس معاہدے کو معطل کرنے کا اعلان کیا اور دریائی چناب پر تعمیر کئے گئے ہائیڈل پروجیکٹوں کے ڈیموں کے گیٹ بند کرنے اور پاکستان کو پانی فراہم نہ کرنے کا فیصلہ کیا۔ انڈس واٹر ٹریٹی معاہدے کو معطل کرنے کے ساتھ ہی ہائیڈل پروجیکٹوں کی تعمیر کے کام میں تیزی لائی گئی۔ پکل ڈول ہائیڈل پروجیکٹ جسکی صلاحیت ایک ہزار میگاواٹ بجلی پیدا کرنے کی ہوگی کا ستر فیصد کام مکمل ہو چکا ہے اور تیس فیصد کام 31 دسمبر 2026 تک مکمل ہونے کے امکانات ظاہر کئے جا رہے ہیں یہ بجلی پروجیکٹ کام کرنا شروع کر دیگا۔ ایک ہزار میگاواٹ میں سے جموں و کشمیر کو بارہ فیصد بجلی دس برسوں کے لئے مفت فراہم کی جائے گی جس سے جموں و کشمیر میں بجلی بحران پر قابو پانے میں مدد ملے گی۔ دریائی چناب پر تعمیر کئے جانے والے دوسرے ہائیڈل پروجیکٹوں کا کام 2033-2040 تک مکمل ہونے کے امکانات ظاہر کئے جا رہے ہے اس وقت جموں و کشمیر کے ہائیڈل پروجیکٹوں سے تین ہزار میگاواٹ بجلی پیدا ہو رہی ہے

102

ترقیاتی سفر پر بات کرتے ہوئے لیفٹنٹ گورنر منوج سنہا نے کہا کہ وزیر اعظم مودی کی قیادت میں جموں و کشمیر میں 1.5 لاکھ کروڑ روپے کے بنیادی ڈھانچے کے منصوبے مکمل ہوئے ہیں جن میں آئی آئی ٹی، آئی آئی ایم اور میڈیکل کالج شامل ہیں۔ پچھلے چار سالوں میں سیاحت کے شعبے میں بہت ترقی ہوئی ہے، دو کروڑ سے زیادہ سیاح آئے ہیں اور 50 ہزار کروڑ روپے کی سرمایہ کاری ہوئی ہے۔ دہشت گردی کے متاثرین کو سرکاری ملازمتیں اور مالی امداد فراہم کی گئی ہے، اس سال چالیس افراد کو روزگار ملا ہے۔ انہوں نے کہا" پچھلے کچھ سالوں میں جموں و کشمیر میں بہت کچھ بدل گیا ہے۔ تشدد میں مارے جانے والے دہشت گردوں کو دفنانے کی جگہ نہیں دی گئی اور دہشت گردوں کے لیے جلوس نکالے گئے۔ ایک متاثرہ خاندان میں بڑے بیٹے کو نوکری مل گئی لیکن دیگر افراد کو نہیں ملی۔ ہم نے آپس میں بحث کی۔ وزیر داخلہ سے بات ہوئی۔ ہم نے ان کا مسئلہ سمجھنے کی کوشش کی۔ منوج سنہا نے کہا" ایک لڑکی نے بتایا کہ اس کے والد ایس پی او تھے، جنہیں دہشت گردوں نے قتل کر دیا۔ اسے بھیک مانگنی پڑی۔ قاتل کو سرکاری نوکری مل گئی۔ ہم نے سینئر حکام کے ساتھ میٹنگ کی۔ ایس آر او 43 ہے جس میں دہشت گردی کے متاثرین کو سرکاری ملازمتیں دینے کا ویژن ہے۔ ہم نے مالی مدد کے امکانات کا جائزہ لیا"

103

کم دس کروڑ ہریانہ کو پانچ کروڑ اور لداخ کو 80 کروڑ روپے سڑکوں کی تعمیر اور نئی سڑکیں تعمیر کرنے کے ضمن میں فراہم کئے جائینگے۔ ملک کی تمام ریاستوں میں مہاراشٹر پہلے نمبر پر جنہیں تیرہ سو کروڑ او رجموں و کشمیر دوسرے لداخ تیسرے نمبر پر جنہیں اسی کروڑ روپے سڑکوں کی تعمیر کے لئے مرکزی سرکار کی جانب سے فراہم کی جائے گی۔

104

سہولت کے ہمہ گیر نفاذ کی ہدایت دی اور ایچ ایم آئی ایس ماڈیول کی کامیابی کے لئے افرادی قوت بالخصوص ڈیٹا انٹری سٹاف کی موثر تقسیم پر زور دیا۔ اٹل ڈولو نے ڈیجیٹل نظام میں شفافیت اور جوابدہی کو فروغ دینے کے لئے ہیلتھ پروفیشنل رجسٹری (ایچ پی آر) کے عمل کو تیز کرنے کی ہدایت دی اور اس میں تاخیر کرنے والے پیشہ ور افراد کے خلاف سخت کارروائی کی جائے۔ انہوں نے کہا کہ بی آئی ایس اے جی۔ این جیسے تکنیکی اداروں سے مدد لے کر ڈیجیٹل اہداف جلد مکمل کئے جائیں۔ اس موقعہ پر سیکرٹری صحت وطبی تعلیم ڈاکٹر سید عابد رشید شاہ نے بتایا کہ محکمہ نے ایچ پی آر کا آغاز، مریضوں کے ریکارڈز کو ڈیجیٹل بنانے، ریڈیو ڈائیگنوسٹک رپورٹوں کو اے بی ایچ اے آئی ڈی سے مربوط کرنے اور متعدد صحت کے اداروں میں 'سکین اینڈ شیئر' کی سہولیت شروع کرنے میں محکمہ کی کامیابی کو اُجاگر کیا۔

105

بارہمولہ کے اوڑی گانٹھ مولہ علاقے میں اتوار کی شام اس وقت سنسنی کا ماحول پھیل گیا جب سیر کے دوران ایک خاندان کے کچھ افراد لوئر جہلم ہائیڈرو الیکٹرک پروجیکٹ کی نہر میں ڈوب گئے۔ انہوں نے کہا کہ ایک کمسن سمیت دو افراد ڈوب جانے کے بعد ان کو بچانے کیلئے دو مزید نے چھلانگ لگائی جس کے بعد چاروں نہر میں ڈوب گئے۔ انہوں نے کہا کہ بروقت کارروائی کے دوران ایک افراد کو بچا لیا گیا جبکہ ایک کمسن کی نعش برآمد کر لی گئی اور دو لاپتہ ہو گئے جس کے بعد ایس ڈی آر ایف اور پولیس نے مقامی لوگوں کے ساتھ بچاؤ آپریشن تیز کر دیا اور سوموار کی صبح ایک اور نعش برآمد کر لی گئی۔ نمائندے کے مطابق لاپتہ ہونے والے دو افراد میں سے ایک کی لاش برآمد کی، جس کے بعد اس افسوسناک واقعے میں مرنے والوں کی تعداد دو ہوگئی۔ انہوں نے کہا کہ اس حادثے میں 13 سالہ بچے کو بچا لیا گیا جبکہ دوسرے کمسن کی لاش نکال لی گئی جبکہ باقی لاپتہ شخص کی تلاش کیلئے ریسکیو آپریشن بڑے پیمانے پر شروع کیا گیا۔ انہوں نے بتایا کہ احمد بن خالد ولد خالد معراج شاہ ساکنہ حیدر پورہ سرینگر کی آج صبح نعش مقامی لوگوں کے علاوہ ایس ڈی آر ایف اور پولیس کی ٹیموں پر مشتمل بچاؤ آپریشن میں برآمد کی۔ انہوں نے بتایا کہ ایک اور لاپتہ شخص کی تلاش کی کوششیں جاری ہیں جن کی شناخت مہناز رشید شاہ ولد عبدالرشید شاہ ساکنہ خانیار کے نام سے ہوئی ہے۔ ادھر وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے المناک واقعہ پر گہرے دکھ کا اظہار کیا ہے۔ وزیر اعلیٰ کے دفتر نے ایکس پر ایک پوسٹ میں لکھا" وزیر اعلی نے بارہمولہ میں ڈوبنے کے المناک واقعہ پر گہرے غم کا اظہار کیا ہے۔ حکام کو ترجیحی بنیادوں پر تلاش اور بچاؤ کی کوششیں تیز کرنے کی ہدایت کی گئی ہے"۔

106

لائی جاسکے۔ انہوں نے کہا کہ جموں و کشمیر میں دہشت گردی کو فروغ دینے کے لئے ہمسایہ ملک کی جانب سے حکمت عملی کو اپنایا جا رہا ہے جس سے ناکام بنانے کے لئے ٹھوس بنیادوں پر ہمیں اقدامات اٹھانے ہونگے۔ ڈی جی پی نے پولیس جوانوں پر زور دیا کہ وہ مقامی خطوں اور ٹپوگرافی کے بارے میں جانکاری حاصل کرے اور ماحولیات کی جانکاری کے بارے میں بھی اپنی توجہ مبذول کرے۔ انہوں نے کہا جموں و کشمیر پولیس نے پچھلے تین دہائیوں سے جموں و کشمیر میں امن عسکریت کے خاتمے جان و مال کے تحفظ کو یقینی بنانے جرائم کا قلع قمع کرنے کے لئے بیش بہا قربانیاں دی اور آج ہم یہ فخر سے کہتے ہیں کہ جموں و کشمیر میں امن لوٹ رہا ہے اور مٹھی بھر دہشت گرد ہمیں ڈرانے اور حالات میں رخنہ ڈالنے کی کو جو کوشش کر رہے ہیں اسے کوئی فرق پڑنے والا نہیں۔ انہوں نے کہا کہ ملک دشمن سرگرمیوں میں ملوث افراد کو ان کے منطقی انجام تک پہنچایا جائیگا اور عسکریت کے خلاف ہم اپنی جنگ اس وقت تک جاری رکھے گے جب تک نہ آخری عسکریت پسند مارا جائے یا خود سپردگی کرے۔ انہوں نے جوانوں پر زور دیا کہ وہ متحرک رہے اور امن قانون کو برقرار رکھنے عسکریت کے خاتمے لوگوں کے جان و مال کے تحفظ کو یقینی بنانے کے لئے اپنے فرائض صدق دلی سے ادا کرے۔

107

اشوک گجپتی راجو کو گوا کا گورنر کے بطور مقرر کیا گیا ہے جبکہ مذکورہ بالا تقرریاں ان تاریخوں سے لاگو ہوں گی جب وہ اپنے متعلقہ دفاتر کا چارج سنبھالیں گے۔

108

مدد فراہم کرنا شروع کر دی ہے۔ شمالی ضلع بارہمولہ میں تقریب کے دوران اس اقدام کے تحت 40 افراد کو تقرری کے خط فراہم کرنے کے بعد نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے لیفٹنٹ گورنر منوج سنہا نے دہشت گردی کے متاثرین کے خاندانوں میں تقرری خطوط تقسیم کرنے کے بعد کہا کہ اعلیٰ سرکاری عہدیداروں سے مشاورت کے بعد ان خاندانوں کے اہل افراد کو سرکاری ملازمتیں فراہم کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔

109

جی ایم سی، اے سی ڈی، سی ایم او اور مختلف شعبہ جات کے افسران نے شرکت کی۔ میٹنگ کے شروعات میں ضلع ترقیاتی کمشنر بارہمولہ منگا شیرپا نے اے ڈی پی کے پانچ اہم اشاروں کے تحت ضلع کی کارکردگی کا ایک تفصیلی جائزہ پیش کیا جس میں صحت و تغذیہ، تعلیم، زراعت اور آبی وسائل، مالیاتی شمولیت و ہنرمندی اور بنیادی ڈھانچے شامل ہیں۔ میٹنگ میں مرکزی جوائنٹ سیکرٹری کو جانکاری دی گئی کہ ضلع نے نیتی آیوگ کی ڈیلٹا رینکنگ میں نمایاں بہتری حاصل کی ہے کہ تعلیمی شعبے میں نمایاں بہتری دیکھی گئی ہے جن میں طلباء کے اندراج میں اضافہ، 18 ماڈل اور لیب سکولوں کا قیام، اٹل ٹنکرنگ لیبز کی تعداد 2 سے بڑھا کر 42 کرنا، اساتذہ کی تربیت اور لڑکیوں کی صفائی کے لئے سہولیات کی فراہمی شامل ہے۔ اجیت کمار ساہو نے زراعت، مالی شمولیت، ہنرمندی اور بنیادی ڈھانچے کے شعبے میں بھی جاری منصوبوں کا جائزہ لیا اور بارہمولہ کی مجموعی ترقی پر اطمینان کا اظہار کیا۔ انہوں نے اے ڈی پی کے تحت شروع کئے گئے پروجیکٹوں کی پیش رفت، مرکزی اور ریاستی معاونت والی سکیموں جیسے پی ایم ایس بی وائی، پی ایم جے بی وائی، پی ایم ـ جے ڈی وائی، پی ایم ـ اے بی وائی، پی ایم ـ ایم یو ڈی آر اے، ایچ اے ڈی پی کا بھی جائزہ لیا۔ مرکزی جوائنٹ سیکرٹری نے صحت شعبے کے افسران کو ہدایت دی کہ ٹی بی کے بنیادی اسباب کی شناخت کے لئے جامع تحقیق کی جائے اور اسے جڑ سے ختم کرنے کے لئے ہدفی اقدامات کئے جائیں۔ انہوں نے کسان کریڈٹ کارڈ قرضوں کے کم حصول پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے

110

رشوت لیتے ہوئے رنگے ہاتھوں پکڑے جانے کے بعد گرفتار کیا۔ اے سی بی کے ایک سینئر عہدیدار نے بتایا کہ ایک تحریری شکایت ملنے کے بعد اے سی بی کی ایک ٹیم نے پوسٹ آفس بانڈی پورہ میں ایک جال بچھایا، جس کے دوران مدثر احمد نجار ساکنہ روہامہ بارہمولہ جو اس وقت پوسٹل اسسٹنٹ کے طور پر تعینات ہے، رشوت لیتے ہوئے پکڑا گیا۔ انہوں نے کہا کہ ملزم کو رنگے ہاتھوں پکڑا گیا اور فوراً موقع پر ہی حراست میں لے لیا گیا۔ اہلکار نے مزید کہا کہ ضروری قانونی کارروائیاں مکمل کر لی گئی ہیں۔ اے سی بی سرکاری اداروں میں بدعنوانی کے خلاف اپنا کریک ڈاؤن جاری رکھے ہوئے ہے، اور اس معاملے کی مزید تحقیقات جاری ہے۔

111

تل پہنچے۔ جے کے این ایس کے مطابق

FROM THE OFFICE OF ADVOCATE MEHAK JAN

1. JAMEELA BEGUM ALIAS ARJUMAND PARVEEN W/O ABDUL WAHID ALIASWAHID MEHRAJ BHAT R/O GULISTAN COLONY LANE 1 GULAB BAGH SGR
[CAVEATORS]
Versus

Public at Large

...Non-Caveator's
In the matter of : Publication for Caveat.
In the matter of : Publication for Caveat.
The caveators apprehand that the non-caveator may file any suit or writ orany apeal at the back of the caveators and may manage to get ex parteorder , therefore the caveators submit in case of any Writ Petition/Appeal/Suit or such proceedings are filed before this Hon'ble courtby the non-Caveator's against the Caveators the Caveator's or the counselfor the Caveator's ma ybe rpvided an reasonable opportunity of beingheard before passing any of the order in the said Writ Petition/Appeal/Suitor any Proceeding otherwise the Caveator's may suffer such anirreparable loss and injury which cannot be compensated later on in anymanner and same would be an abuse of the process of the court.

BEFORE THR HON`BLE COURT OF PRINCIPAL
DISTRICT AND SESSIONS JUDGE AT BUDGAM

1. HABIB ULLAH HAJAM S/O MOHAMMAD ISMAIL HAJAM R/O KAWOOSAKHALISA NARBAL BUDGAM2. ZAHOOR AHMAD HAJAM S/O . HABIB ULLAH HAJAM R/O KAWOOSAKHALISA NARBAL BUDGAM. BARAMULLA
[CAVEATORS]
Versus

Public at Large

...Non-Caveator's
In the matter of: Publication for Caveat.
In the matter of: Publication for Caveat.
The caveators apprehand that the non-caveator may file any suit or writ orany apeal at the back of the caveators and may manage to get ex parteorder , therefore the caveators submit in case of any WritPetition/Appeal/Suit or such proceedings are filed before this Hon'ble courtby the non-Caveator's against the Caveators the Caveator's or the counselfor the Caveator's may be provided an reasonable opportunity of beingheard before passing any of the order in the said Writ Petition/Appeal/Suitor any Proceeding otherwise the Caveator's may suffer such anirreparable loss and injury which cannot be compensated later on in anymanner and same would be an abuse of the process of the court.

روزانہ بلیو بیری کھانے سے ڈیمنشیا کا خطرہ کم ہوجاتا ہے

بلیو بیری کی کچھ مقدار روزانہ کھانے سے الزائیمر اور ڈیمنشیا کے خطرات کو کم کیا جاسکتا ہے

نئی دہلی (ایم این این): ایک تحقیق سے انکشاف ہوا ہے کہ وسط (مڈل) عمر کے لوگ اگر روزانہ بلیو بیری کی کچھ مقدار باقاعدگی سے کھائیں تو اس سے آگے چل کر اکتسابی اور دماغی کیفیات میں کمی کے عمل کو سست کیا جا سکتا ہے۔ اس ضمن میں رضا کاروں کی ایک چھوٹی سی تعداد پر لگ بھگ 12 ہفتے تک آزمائش کی گئی ہے اور اس کے مفید نتائج سامنے آئے ہیں۔ جامعہ سے وابستہ رابرٹ کریکوریئن کئی برس سے بلیو بیری کے اثرات پر تحقیق کر رہے ہیں۔ اب انہوں نے یہ جاننے کی کوشش کی ہے کہ آیا درمیانی عمر کے افراد کو

بلیو بیری یا اس کے اہم اجزا کی سپلیمنٹ کھلائی جائے تو اس کی دماغی کیفیت اور اس سے وابستہ امراض پر کیا اثرات مرتب ہوسکتے ہیں؟ ڈاکٹر رابرٹ کے مطابق الزائیمر اور ڈیمنشیا جیسے خوفناک امراض عمر کے ساتھ ساتھ بڑھ سکتے ہیں۔ اس سے قبل بھی دماغی اور اکتسابی صلاحیت کو بڑھانے میں بلیو بیری کے کئی فوائد سامنے آچکے ہیں۔ لیکن شرط یہ ہے کہ خواہ اس کی چھوٹی ہی مقدار کیوں نہ ہو، اسے روزمرہ غذا کا حصہ ضرور بنایا جائے۔ سائنسدانوں نے 50 سے 65 سال کے 33 افراد کو اس سروے میں شامل کیا جو موٹاپے کی جانب گامزن تھے۔ سب سے بڑھ کر انہیں اکتسابی زوال اور یادداشت میں کمی کی شکایت بھی تھی۔ شرکا کو دو گروہوں میں تقسیم کرکے 12 ہفتوں تک ایک گروپ کو بلیو بیری پاؤڈر دیا گیا اور دوسرے گروہ کو فرضی دوا کا پاؤڈر کھلایا گیا۔ شروع اور بعد میں تمام شرکا کے خون میں کئی میٹابولک (استحالہ) بایومارکر معلوم کیے گئے اور تحقیق کے آخر میں بھی ان کا جائزہ لیا گیا۔ ڈاکٹر رابرٹ کے مطابق جن افراد نے بلیو بیری کا سفوف استعمال کیا ان کی اکتسابی اور دماغی کیفیات دیگر کے مقابلے میں نمایاں طور پر بہتر ہوئی جس کا اشارہ خون ٹیسٹ اور بایومارکر سے بھی ملا تھا۔ دوسرا اہم فائدہ یہ تھا کہ ان کے بدن میں انسولین کی مقدار بھی اچھی طرح پروان چڑھی۔ یوں ہم کہہ سکتے ہیں کہ بلیو بیری سے نہ صرف ڈیمنشیا اور الزائیمر کا عمل رک سکتا ہے بلکہ اس سے ذیابیطس سے بھی دور رہنے میں بھی مدد ملتی ہے۔

خبردار! آپ کا خون پلاسٹک کے ذرات سے بھرا ہو سکتا ہے

پلاسٹک کے ذرات خون میں شامل ہوکر پورے جسم میں گردش کرتے ہیں، تحقیق

نئی دہلی (ایم این این): وقت شاید ہی ایسا ہوتا ہو کہ کھانے میں پلاسٹک کا چھوٹا ٹکڑا ملا ہو، ایسا ٹکڑا جس کے نوالے کے ساتھ پیٹ میں چلے جانے کا امکان ہو اور پھر وہاں بھی وہ نظام ہضم کی گرفت سے بچ کر فضلہ بن جانے کے بجائے آنتوں کے ذریعے خون میں شامل ہوگیا ہو، پھر پورے جسم میں گشت کرتا پھرے اور انسانی زندگی کو خطرے میں ڈال دے۔ پلاسٹک روزمرہ کی اشیا میں سب سے زیادہ استعمال ہونے والی چیز بنتا جارہا ہے۔ یہ وہ خطرناک دیو ہے جو ہماری حسین اور رنگین دنیا کے صحت افزا ماحول کو نگل رہا ہے لیکن شاید کسی نے سوچا بھی نہ ہوگا کہ پلاسٹک کسی طرح ہمارے جسم میں داخل ہوکر خون کے ذریعے گھومتا پھرے گا اور جان جوکھوں میں ڈال دے گا۔ اور بات صرف یہاں تک ہی محدود رہتی تو بھی قابو کی جاسکتی ہے لیکن معاملہ ہوا میں تیرنے والے پلاسٹک کے مائکروسکوپک بٹس کا بھی ہے جنھیں ہم سانس کے ذریعے اپنے جسم میں داخل ہونے کی اجازت دیکر مہمان بناتے ہیں اور یوں نظام تنفس یا نظام ہاضمہ کے ذریعے پلاسٹک

کے یہ ذرات پھیپھڑوں یا آنتوں سے گزر کر خون میں شامل ہوجاتے ہیں۔ اس بات کا انکشاف ہالینڈ کے محققین نے سائنسی جریدے مارچ انوائرمنٹ انٹرنیشنل میں کیا۔ تحقیقی مقالے میں کہا گیا ہے کہ عمومی طور پر پھیپھڑوں یا آنتوں میں داخل ہونے والا پلاسٹک تکنیکی طور پر جسم میں داخل نہیں ہوتا بلکہ وہیں مدافعتی یا ہاضمے کا نظام اسے ختم کردیتے ہیں۔ پلاسٹک صرف اسی وقت جسم میں داخل ہوسکتا جب وہ کسی طرح خون میں شامل ہونے میں کامیاب ہوجائے۔ اس مقالے میں محققین کا کہنا تھا کہ انسانی خون کے نمونوں میں پلاسٹک کے ذرات کی موجودگی نے ہمیں حیران کردیا۔ خون میں پلاسٹک کے یہ چھوٹے چھوٹے ٹکڑے پورے جسم میں گردش کرتے ہوئے کسی بھی حساس حصے جیسے دماغ یا دل تک پہنچ سکتے ہیں اور وہاں کسی شریان کو بلاک کرکے برین ہیمبرج یا دل کے دورے کا موجب بن سکتے ہیں۔ محققین کا مزید کہنا تھا کہ یہ چیز اس نئی دریافت کو تشویشناک بناتی ہے۔ مائیکرو پلاسٹک جسم کے مختلف نظاموں میں سوزش کا سبب بن سکتا ہے۔ علاوہ ازیں پلاسٹک کے بٹس میں زہریلے کیمیکل بھی ہوسکتے ہیں جو ہمارے ہارمون اور تولیدی نظام کو متاثر کرسکتے ہیں۔ جیسے کہ کچھ جنگلی حیات میں دیکھا گیا۔ تحقیقی ٹیم میں شامل ماہرین کا کہنا ہے کہ خون میں خوردبینی پلاسٹک کے ذرات کو تلاش کرنا آسان نہیں ہے۔ انھیں صرف ایک خوردبین سے نہیں دیکھا جاسکتا لہذا ہم نے ایک کیمیائی نقطہ نظر لیا۔ ہم 22 بالغوں سے خون جمع کیا اور بڑے خلیات کو ہٹانے کے لیے نمونے پر کارروائی کی۔ اس سے ایک مائع رہ گیا۔ اس کے بعد 700 نینو میٹر (0.00003 انچ) سے بڑے ذرات کو فلٹر کیا۔ محققین نے انسانی خون کے نمونوں نے پولیمر کی تلاش کی جو پانچ مختلف قسم کے پلاسٹک بناتے ہیں۔ 17 لوگوں کے خون میں چار قسم کی پولیمر پائی گئیں۔ محققین کے مطابق ٹیسٹ شدہ خون کے ہر چار نمونوں میں سے ایک میں پولی تھیلین موجود تھا۔

رواں سال 34 لاکھ امریکی جلد کے کینسر میں مبتلا ہوسکتے ہیں، رپورٹ

تقریباً 20 فی صد امریکی زندگی میں کسی نہ کسی موقع پر جلد کے سرطان میں مبتلا ہوتے ہیں

(ایم این این): کینسر سوسائٹی اور امیریکن سوسائٹی آف کلینیکل اونکولوجسٹ کی جانب سے پیش کیے گئے تخمینے کے مطابق سال 2022 میں تقریباً 34 لاکھ امریکی جلد کے سرطان میں مبتلا ہوں گے۔ بیماری میں مبتلا ہونے والے ان افراد کی بڑی تعداد (33 لاکھ) میں باسل خلیے ہوں گے جبکہ دیگر (99 ہزار 780) افراد میلینوما کی زد میں ہوں گے۔ میلینوما جلد کے سرطان کی ایک نایاب لیکن خطرناک قسم ہے۔ کینسر ماہرین کے اندازے کے مطابق میلینوما اس سال 7 ہزار 650 امریکیوں کی موت کا سبب بنے گا۔ کل اعتبار سے تقریباً 20 فی صد امریکی زندگی میں کسی نہ کسی موقع پر جلد کے سرطان میں مبتلا ہوتے ہیں۔ عورتوں کی نسبت مرد اس بیماری سے زیادہ متاثر ہوتے ہیں لیکن خواتین عموماً مردوں کے مقابلے میں کم عمری میں اس بیماری کا شکار ہوجاتی ہیں۔ جلد کا سرطان جلد کے رنگ کی تمیز کیے بغیر کسی کو بھی ہوسکتا ہے۔ امریکا میں جلد کا کینسر، کینسر کی سب سے عام قسم ہے لیکن اس کے متعلق سمجھا جاتا ہے کہ اس سے بچا جاسکتا ہے۔ یہ بیماری زیادہ تر الٹروائلٹ شعاؤں کے زیادہ افشا ہونے کی وجہ سے ہوتی ہے، چاہے اس کا انکشاف سورج سے ہو یا کسی دوسرے مصنوعی ذریعے سے۔ الٹرا وائلٹ شعائیں جلد کے خلیوں کو نقصان پہنچاتی ہیں، ایسے غیر معمولی خلیوں کا سبب بنتی ہیں جو ٹوٹتے ہیں اور پھیل جاتے ہیں۔ جلد کے سرطان کی قسم اور اسٹیج کے حساب سے اس کا علاج مختلف ہوتا ہے

عالمی یومِ فشارِ خون: بلڈ پریشر کم کرنے والی غذائیں

کئی غذائی اجزا بلڈ پریشر کم کرنے میں اہم کردار ادا کرسکتے ہیں

نئی دہلی (ایم این این): دنیا بھر میں عالمی یوم فشار خون یا ورلڈ ہائپر ٹینشن ڈے منایا جارہا ہے۔ بلڈ پریشر کا مرض خاموش قاتل کہلاتا ہے اور یہ تیزی سے پھیل رہا ہے۔ تاہم ورزش، تمبا کو نوشی سے گریز، غذائی احتیاط اور بعض غذاؤں کو معمول کا حصہ بنا کر بلڈ پریشر پر قابو پایا جاسکتا ہے۔ 'خاموش قاتل' کے نام سے جانی جانے والی یہ کیفیت دل کے دورے اور فالج کی وجہ بن سکتی ہے۔ اس کے علاوہ بلند فشار خون گردوں اور آنکھوں کے لیے خوفناک امراض کی وجہ بھی بن سکتا ہے۔ اگرچہ پاکستان میں ایسے مریضوں کے اعداد و شمار کا شدید فقدان ہے۔ لیکن نیشنل ہیلتھ سروے کے 18 فیصد نوجوان اور 45 سال سے زائد عمر کے 33 فیصد افراد بلڈ پریشر کے کسی نہ کسی طرح کے عارضے میں گرفتار ہیں۔ تاہم تمبا کو نوشی، ورزش اور بعض غذائیں کسی دوا کے بغیر بھی بلڈ پریشر کم کرنے میں انتہائی مفید ثابت ہوسکتی ہیں۔

چقندر

اگر آپ شوگر کے مریض نہیں تو چقندر کا رس بلڈ پریشر کو کم کرنے میں انتہائی اہم کردار ادا کرسکتا ہے۔ ناروینن ممالک میں لگ بھگ تین لاکھ افراد پر ایک سروے کیا گیا تھا۔ اس میں بلڈ پریشر کے ایسے مریضوں کا انتخاب کیا گیا جنہیں کسی قسم کی ذیابیطس لاحق نہ تھی۔ تمام شرکا کو دو حصوں میں تقسیم کیا گیا جن میں سے ایک گروہ کو نظرانداز کیا گیا اور دوسرے کو روزانہ ایک کپ چقندر کا رس دیا گیا۔ دسویں دن ہی بلڈ پریشر کے مریضوں میں افاقہ دیکھا گیا اور ان میں دس سے بیس یونٹ بلڈ پریشر کم ہونے لگا۔

کیلا

کیلا پوٹاشیئم سے بھرپور ہوتا ہے۔ 100 گرام کیلے میں 358 ملی گرام پوٹاشیئم موجود ہوتی ہے۔ پوٹاشیئم کی خاصیت ہے کہ نہ صرف بلڈ پریشر کو اعتدال میں رکھتی ہے بلکہ بڑھتے ہوئے بلڈ پریشر کو بھی کم کرتی ہے۔ پوٹاشیئم ایک عنصر ہے جو خون کی رگوں کی اندرونی دیواروں کو پرسکون رکھتی ہے اور یوں کشادگی پیدا ہوتی ہے۔
اس طرح بلڈ پریشر کی سطح کم ہوتی ہے۔

ٹماٹر

ماہرین کہتے ہیں کہ ٹماٹر کا ایک گلاس رس پینا بلڈ پریشر معمول پر رکھنے کی سب سے بہتر قدرتی دوا ہے۔ ہیلتھ لائن نامی مشہور ویب سائٹ کے مطابق اس سے فشار خون کو قابو میں آسانی سے رکھا جاسکتا ہے۔ جاپانی ماہرین نے بعض افراد کو ایک سال تک روزانہ ٹماٹر کا ایک گلاس جوس پلایا جس میں نمک نہیں تھا۔ انہوں نے دیکھا کہ بلڈ پریشر میں نمایاں کمی واقع ہوئی، کولیسٹرول کم ہوا اور یوں خون کی نالیوں میں پلاک بھرنے سے تنگی کا رجحان بھی کم ہوتا ہے۔ وجہ یہ ہے کہ ٹماٹر میں کئی اقسام کے پولی فینولز اور دیگر مرکبات موجود ہوتے ہیں۔

لہسن

برصغیر پاک و ہند میں عام استعمال کیا جانے والا لہسن 'جادوئی سبزی' بھی کہلاتا ہے۔ اس میں موجود ایک کیمیکل 'ایلیسین' کوٹ کوٹ کر بھرا ہوتا ہے جو فشار خون کو قابو میں رکھتا ہے۔ اس لیے لہسن کولیسٹرول کم کرنے میں اپنا اہم کردار ادا کرتا ہے۔ دوسری جانب یہ بلڈ پریشر بھی کم کرتا ہے۔

نظامِ ہاضمہ کے مفید بیکٹیریا امراض کے جراثیم سے لڑتے ہیں

جسم میں دوست بیکٹیریا بیماری پیدا کرنے والے جراثیم کی توانائی چرا کر انہیں تباہ کردیتے ہیں

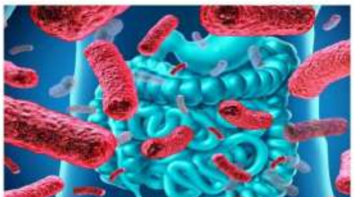

(ایم این این): ایک نئی تحقیق سے معلوم ہوا ہے کہ آنتوں کے اندر مختلف مفید اور دوست بیکٹیریا کئی بیماریوں کی وجہ بننے دشمن بیکٹیریا کی توانائی حاصل کرکے انہیں تباہ کردیتے ہیں اور یوں ہم کئی بیماریوں سے محفوظ رہتے ہیں۔ یونیورسٹی آف کیلیفورنیا ڈیویس، کی تحقیق سے معلوم ہوا ہے کہ آنتوں میں پائے جانے والے دوست بیکٹیریا 'پروبایوٹکس' سالمونیلا جیسے خوفناک جراثیم کی مسابقت میں ان سے توانائی حاصل کرلیتے ہیں جس کے نتیجے میں امراض والے جراثیم مرنے لگتے ہیں۔ تحقیق سے وابستہ ڈاکٹر میگن لیاؤ اور ان کے ساتھیوں نے بتایا کہ اس تحقیق سے آنتوں میں مفید بیکٹیریا کو بڑھانے اور پروبایوٹکس پر مبنی ادویہ سے انفیکشن ختم کرنے میں بہت مدد مل سکے گی۔ تحقیق کے لیے سائنسدانوں نے انسان دوست بیکٹیریا کے مجموعے کے کا مشاہدہ کیا۔ اس کے ساتھ انتہائی مضر اور آنتوں اور پیٹ کی بیماری کی وجہ بننے والے بیکٹیریا ای کولائی اور سالمونیلا پر بھی تحقیق کی گئی۔ معلوم ہوا کہ کئی اقسام کے بیکٹیریا آنتوں میں پیدا ہونے والے نائٹریٹ سے توانائی لیتے ہیں۔ لیکن سالمونیلا جراثیم فیکو سائٹس سے توانائی لیتے ہیں جو ایک طرح سے امغیائی خلیات ہوتے ہیں جو زخم اور متاثرہ بافتوں کو ٹھیک کرنے میں مدد دیتے ہیں۔ معلوم ہوا کہ ایک خاص طریقہ کار کے تحت مفید بیکٹیریا نائٹریٹ حاصل کرکے بیماری پھیلانے والے ننھے دہشتگرد جراثیم کی توانائی کم کرتے ہیں اور یوں ہم کئی بیماریوں سے محفوظ رہتے ہیں۔ ماہرین نے کہا ہے کہ اس طرح علاج کے غذائی طریقے سامنے آسکیں گے جن میں ہم پورے نظام ہاضمہ میں مفید بیکٹیریا بڑھا کر کئی امراض سے محفوظ رہ سکیں گے۔ اسی طرح بہت جلد موثر 'پروبایوٹک تھراپی' بھی ممکن ہوسکے گی۔

ویڈیو گیمز سے بچوں کی ذہانت پر

مثبت اثرات مرتب ہوتے ہیں، تحقیق

(ایم این این): والدین اس بات پر ناگواری کا اظہار کرتے ہیں کہ ان کے بچے گھنٹوں تک کمپیوٹر یا ٹی وی اسکرین کے سامنے بیٹھے رہتے ہیں، کچھ والدین کو یہ فکر بھی لاحق ہوتی ہے کہ ایسا کرنا ان کے بچوں کو کند ذہن کرسکتا ہے۔ لیکن ایک نئی تحقیق میں بتایا گیا ہے کہ ویڈیو گیمز کا اوسط وقت سے تھوڑا زیادہ کھیلا جانا بچوں کی ذہانت بڑھانے میں مدد دے سکتا ہے۔ سوئیڈن کے کیرولنسکا انسٹی ٹیوٹ کے محققین نے ایک تحقیق میں یہ مطالعہ کیا ہے کہ کس طرح امریکی بچوں کے اسکرین سے متعلق عادات کا تعلق ان کی وقت کے ساتھ ابھرتی ہوئی سمجھ بوجھ کی صلاحیت کے ساتھ ہوتا ہے۔ تحقیق میں انہیں معلوم ہوا کہ جن بچوں نے ویڈیو گیمز کھیلنے میں اوسط وقت سے زیادہ وقت گزارا ان میں اوسط وقت گزارنے والے بچوں سے زیادہ ذہانت کا اضافہ ہوا جبکہ ٹی وی دیکھنے یا سوشل میڈیا کا کوئی مثبت یا منفی اثر سامنے نہیں آیا۔ محققین کی جانب سے کی گئی اس تحقیق کے نتائج سائنٹفک رپورٹ نامی جریدے میں شائع کیے گئے ہیں۔ بچوں کی اسکرینز کے سامنے زیادہ سے زیادہ وقت صرف کرنے کی یہ عادت کس طرح ان کی صحت کو متاثر کرسکتی ہے اور آیا اس چیز کے سمجھ بوجھ کی صلاحیت پر کوئی مثبت یا منفی اثرات ہیں، یہ موضوعات ایک گرما گرم بحث ہیں۔ اس حالیہ مطالعے میں کیرولنسکا انسٹیٹیوٹ اور وریجے یونیورسٹی ایمسٹرڈم کے محققین نے اسکرین پر وقت صرف کرنے کی عادات اور ذہانت کے درمیان تعلق دیکھنے کے لیے مطالعہ کیا۔ امریکا کے 9000 سے زائد لڑکے لڑکیوں نے اس تحقیق میں شرکت کی۔ نو یا دس سال کی عمر کے بچوں کی ذہنی صلاحیتوں کی پیمائش کے لیے کئی نفسیاتی ٹیسٹ لیے گئے۔ بچوں اور ان کے والدین سے یہ پوچھا گیا کہ وہ کتنا وقت ٹی وی اور ویڈیوز دیکھنے، ویڈیو گیم کھیلنے اور سوشل میڈیا پر صرف کرتے ہیں۔ دو سال بعد اس تحقیق میں شریک ہونے والے 5000 بچوں سے تھوڑی زیادہ تعداد کے بچوں کا دوبارہ جائزہ لیا گیا، جس میں ان کو وہی نفسیاتی ٹیسٹ دہرانے کے لیے کہا گیا۔ اس سے محققین کو یہ تجزیہ کرنے کا موقع ملا کہ کس طرح بچوں کی ایک ٹیسٹ کی دوسرے ٹیسٹ سے کارکردگی مختلف تھی۔

ٹیم انڈیا کے پاس لارڈس فتح کرنے کا 'سنہری' موقع

نئی دہلی (ایم این این): پہلے ۳ دنوں کے مقابلے میں ہندوستان اور انگلینڈ کے درمیان لارڈس کے میدان پر برابری کا کھیل دیکھنے کو ملا۔ انگلینڈ نے جہاں پہلے بلے بازی کرتے ہوئے ۳۸۷ رن بنائے تھے تو جواب میں ہندوستان بھی پہلی اننگز میں ۳۸۷ رن بنانے میں کامیاب رہی تھی۔ لیکن میچ کا چوتھا دن پوری طرح ہندوستانی گیند بازوں کے نام رہا جہاں انہوں نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے میزبانوں کو ۱۹۲ رنوں پر سمیٹ دیا اور لارڈس ٹیسٹ جیتنے کی جانب اہم قدم بڑھایا۔ ہندوستان کیلئے تمام گیند بازوں نے شاندار گیند بازی کی اور وقفے وقفے سے وکٹ لیکر انگلینڈ کو مسلسل دباؤ میں رکھا۔ ٹیم انڈیا کیلئے تیز گیند باز محمد سراج نے صبح کے سیشن میں ۲ وکٹیں حاصل کی تھیں۔ اس کے بعد واشنگٹن سندر نے ایک سرے سے کارآمد گیند بازی کرتے ہوئے میزبان ٹیم کے ۴ بلے بازوں کو پویلین کا راستہ دکھایا۔ انہوں نے ۱۲.۱ اوور میں ۲۲ رن دے کر ۴ وکٹیں حاصل کیں۔ جسپریت بمراہ نے بھی ۲ بلے بازوں کو آوٹ کیا جبکہ نتیش ریڈی اور آکاش دیپ کے حصے میں ایک ایک وکٹ آئی۔ اس سے قبل لارڈس کی پچ چوتھے دن اتوار کو بلے بازوں کیلئے زیادہ خراب دکھائی دی، جس کا فائدہ اٹھاتے ہوئے ہندوستانی گیند بازوں محمد سراج، آکاش دیپ اور نتیش ریڈی نے پہلے ہی سیشن میں ۴ وکٹیں حاصل کر لیں۔ دوسرے سیشن میں اسپنر واشنگٹن سندر نے فارم میں موجود جو روٹ (۴۰) اور جیمی اسمتھ (۸) کو آوٹ کرکے ٹیم انڈیا کو راحت پہنچائی۔ ایک ایک سے برابر ۵ ٹیسٹ میچوں کی سیریز کے تیسرے مقابلے کے چوتھے دن چائے کے وقفے تک انگلینڈ نے ۶ وکٹوں کے نقصان پر ۱۷۵ رن بنائے تھے۔ انگلینڈ کے کپتان بین اسٹوکس (۲۷) اور آل راونڈر کرس ووکس (۸) کریز پر موجود تھے

ہندوستان نے انگلینڈ کو منہ توڑ جواب دیا

نئی دہلی (ایم این این): ہندوستانی ٹیم نے انگلینڈ کو لارڈس کے تیسرے دن سنیچر کو منہ توڑ جواب دیتے ہوئے پہلی اننگز میں ۱۰۳ویں اوور میں ۶ وکٹ پر ۱۴۳ رن بنالئے تھے۔ کاپی پرنٹ میں جاتے وقت تک رویندر جڈیجا نے ناٹ آوٹ ۳۵ رن اور واشنگٹن سندر نے ناٹ آوٹ ۵ رن بنالئے تھے۔ انگلش ٹیم کے کپتان بین اسٹوکس نے ۲ وکٹ لئے۔ انگلینڈ نے پہلی اننگز میں ۳۸۷ رن بنائے۔ ہندوستانی ٹیم کے تجربہ کار آل راونڈر رویندر جڈیجا نے انگلینڈ کے خلاف تیسرے ٹیسٹ میچ کی پہلی اننگز میں نصف سنچری اسکور کی ہے۔ جڈیجا نے ۸۷ گیندوں پر اپنی نصف سنچری مکمل کی۔ اس دورے پر جڈیجا کی یہ مسلسل تیسری نصف سنچری ہے۔ اس وقت ہندوستان کا اسکور پہلی اننگز میں ۳۳۰ رن سے تجاوز کر گیا تھا۔ بین اسٹوکس نے نتیش ریڈی کو آوٹ کرکے ہندوستان کو چھٹا جھٹکا دیا ہے۔ نتیش اور جڈیجا کے درمیان ۷۲ رن کی شراکت ہوئی۔ جڈیجا ابھی بھی کریز پر تھے اور انہوں نے ہندوستانی اننگز کو سنبھال لیا تھا۔ ہندوستانی ٹیم نے انگلینڈ کے خلاف لارڈس ٹیسٹ میچ کے تیسرے دن چائے کے وقفے تک پہلی اننگز میں ۵ وکٹ پر ۳۱۶ رن بنا لئے ہیں۔ ہندوستان نے دوسرے سیشن میں کے ایل راہل کا وکٹ گنوایا جو سنچری بنانے کے بعد آوٹ ہوئے۔ کے ایل راہل نے ۱۰۰ رن کا تعاون دیا اور پویلین لوٹ گئے۔ اس کے بعد رویندر جڈیجا نے نتیش ریڈی کے ساتھ مل کر چارج سنبھالا اور انگلینڈ کو کوئی اور کامیابی نہیں ملنے دی۔ رویندر جڈیجا اور نتیش ریڈی نے ۵ویں وکٹ کے لیے نصف سنچری کی شراکت مکمل کی۔ اس وقت تک ہندوستان کا اسکور ۳۰۰ رن سے تجاوز کر گیا تھا۔

اداکارہ شوہر کے قاتلانہ حملے میں زخمی

نئی دہلی (ایم این این): کرناٹک کے شہر بنگلور میں کناڈا ٹی وی کی اداکارہ منجولا شروتی شوہر کی جانب سے کیے گئے قاتلانہ حملے میں زخمی ہوگئیں۔ میڈیا کے مطابق منجولا شروتی پر ان کے شوہر امریش نے بے وفائی کے شبہے میں حملہ کیا ہے، امریش نے مبینہ طور پر شروتی پر پہلے مرچوں کا اسپرے کیا اس کے بعد اداکارہ کی پسلی، ران اور گردن پر وار کرتے ہوئے ان کا سر دیوار سے دے مارا۔ خیال رہے کہ اداکارہ منجولا شروتی کو ان کے شوہر نے 4 جولائی کو تشدد کا نشانہ بنایا تھا، مگر اس کی خبر حال ہی میں سامنے آئی ہے۔ میڈیا کے مطابق منجولا اور امریش کی شادی کو 20 سال ہو چکے ہیں اور ان کے دو بچے ہیں۔ کچھ عرصے سے ان کے تعلقات کشیدہ تھے، جس کے باعث تین ماہ قبل شروتی نے علیحدگی اختیار کر لی تھی۔ منجولا شروتی اس وقت وکٹوریا اسپتال میں زیر علاج ہیں۔ پولیس نے اقدام قتل کا مقدمہ درج کرتے ہوئے امریش کو گرفتار کرلیا

انگلینڈ سے شکست کے باوجود ہندوستان کی خواتین ٹیم کا سیریز پر قبضہ

نئی دہلی (ایم این این): شارلٹ ڈین (۳ وکٹ) اور سوفی ایکلسٹن (۲ وکٹ) کی شاندار گیند بازی کے بعد سوفیا ڈنکلی (۴۶) اور ڈینئیل وہائٹ (۵۶) کی بہترین اننگز کی بدولت انگلینڈ کی خاتون ٹیم نے پانچویں ٹی۔۲۰ میچ میں ہندوستان کو ۵ وکٹوں سے شکست دیدی۔ اس شکست کے باوجود ٹیم انڈیا نے سیریز ۳۔۲ سے اپنے نام کرلی۔ یہ پہلا موقع ہے کہ ہندوستانی خاتون ٹیم نے انگلینڈ کی سرزمین پر ٹی ۲۰ سیریز جیتی ہے۔ ۱۶۸ رنوں کے ہدف کا تعاقب کرتے ہوئے انگلینڈ کی جانب سے سوفیا ڈنکلی اور ڈینئیل وہائٹ کی اوپننگ جوڑی نے سنچری شراکت داری قائم کر کے جیت کی بنیاد رکھی۔ گیارہویں اوور میں رادھا یادو نے ۳۰ گیندوں پر ۴۶ رن بنانے والی ڈنکلی کو بولڈ کر کے پویلین بھیج دیا۔ اگلے ہی اوور میں دیپتی شرما نے ۳۷ گیندوں پر ۵۶ رن بنانے والی وہائٹ کو آوٹ کر کے ہندوستان کی امیدوں کو زندہ رکھا۔ پھر ۱۶ویں اوور میں دیپتی نے مایا بوچیر (۱۶) کو آوٹ کر کے انگلینڈ کو تیسرا دھچکا دیا۔ اروندھتی ریڈی نے آخری اوور میں کپتان ٹیمی بیومنٹ (۳۰) اور ایمی جونز (۱۰) کو آوٹ کرکے میچ کو دلچسپ بنا دیا۔ انگلینڈ کے بلے بازوں نے آخری ۲ گیندوں پر ۲ سنگل لے کر ۱۶۸ رنوں کا ہدف پورا کر کے ٹیم کو شاندار جیت دلا دی۔ میچ میں ۱۳ اہم وکٹ لینے والی شارلٹ ڈین کو 'پلیئر آف دی میچ' قرار دیا گیا جبکہ سیریز میں ۱۰ وکٹ لینے والی شری چارنی کو "پلیئر آف دی سیریز" کا اعزاز دیا گیا۔ ہندوستان کی جانب سے اروندھتی ریڈی اور دیپتی شرما نے ۲۔۲ وکٹ حاصل کئے جبکہ رادھا یادو نے ایک کھلاڑی کو آوٹ کیا۔ اس سے پہلے انگلینڈ نے ٹاس جیت کر ہندوستان کو پہلے بلے بازی کی دعوت دی۔ ہندوستانی ٹیم نے شیفالی ورما (۷۵) اور رچا گھوش (۲۴) کی شاندار اننگز کی بدولت ۲۰ اوور میں ۷ وکٹوں کے نقصان پر ۱۶۷ رن بنائے۔ ٹیم کی شروعات اچھی نہیں رہی اور ابتدائی ۲ وکٹ ۱۹ کے اسکور پر گر گئے۔ اس کے بعد کپتان ہرمن پریت کور نے شیفالی ورما کے ساتھ مل کر اننگز کو سنبھالا اور دونوں کے درمیان ۶۶ رنوں کی شراکت ہوئی۔ دسویں اوور میں شارلٹ ڈین نے ہرمن پریت کور (۱۵) کو بولڈ کر کے اس شراکت داری کا خاتمہ کیا۔ ہرلین دیول (۴) اور دیپتی شرما (۷) رن بنا کر آوٹ ہوئیں۔ شیفالی ورما نے ۱۴ گیندوں پر ۳۱ چوکے اور ایک چھکا لگا کر ۷۵ رنوں کی شاندار اننگز کھیلی اور انہیں شارلٹ ڈین نے آوٹ کیا۔ رچا گھوش نے ۱۶ گیندوں پر ۲۴ رن بنائے۔

ورہک اور کترینا نے ومبلڈن مکسڈ ڈبلز کا خطاب جیت لیا

نئی دہلی (ایم این این): چیک جمہوریہ کی کترینا سنیا کووا اور نیدرلینڈس کے سیم ورہک نے ومبلڈن ۵۲۰۲ کا مکسڈ ڈبلز خطاب اپنے نام کرلیا۔ فائنل میں انہوں نے برطانیہ کے جو سالسبری اور برازیل کی لوئیزا اسٹیفانی کو سیدھے سیٹوں میں ۷۔۶، ۷۔۶ سے شکست دیدی۔ سینٹر کورٹ پر گھریلو کھلاڑی سالسبری اور ان کی جوڑی دار اسٹیفانی کے خلاف کھیلے گئے اس مقابلے میں چیک۔ ڈچ جوڑی نے تحمل اور خود اعتمادی کا مظاہرہ کیا۔ دوسرے سیٹ میں اسٹیفانی کو پاوں میں بھی پریشانی نظر آئی، جس کا اثر ان کے موومنٹ پر پڑا۔ جیت کا آخری پوائنٹ کترینا سنیا کووا کے اوور ہیڈ اسمیش کے ساتھ آیا، جس کے بعد دونوں کھلاڑی خوشی سے جھوم اٹھے۔ یہ دونوں کی ایک ساتھ کھیلتے ہوئے پہلی خطابی جیت ہے۔ سنیا کووا کا یہ پہلا مکسڈ ڈبلز گرینڈ سلیم ٹائٹل ہے وہیں ۱۳ سالہ ورہک کے کریئر کا یہ پہلا گرینڈ سلیم خطاب ہے۔ خطاب جیتنے کے بعد ۹۲ سالہ سنیا کووا نے کہا "یہ بہت خاص ہے۔ اس ٹورنامنٹ میں کھیل کر اور جیت کر بہت مزہ آیا۔ یہ ایک شاندار تجربہ تھا۔" قابل ذکر ہے کہ سنیا کووا کے نام اب کل ۱۱ گرینڈ سلیم ڈبلز خطاب ہو گئے ہیں، جن میں اس سال جنوری میں ٹیلر ٹاون سینڈ کے ساتھ جیتا گیا آسٹریلین اوپن ویمنز ڈبلز ٹائٹل بھی شامل ہے۔

سردار جی 3 بھارت سے باہر سب سے زیادہ کمائی کرنے والی دوسری پنجابی فلم بن گئی

نئی دہلی (ایم این این): بھارت میں پابندی کا سامنا کرنے والی بھارتی پنجابی فلم 'سردار جی 3' نے عالمی سطح پر تاریخ رقم کردی۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹس کے مطابق بھارتی پنجابی اداکار و گلوکار دلجیت دوسانجھ اور پاکستانی معروف اداکارہ ہانیہ عامر کی فلم نے بھارت میں ریلیز نہ ہونے کے باوجود بین الاقوامی سطح پر زبردست کامیابی حاصل کی ہے۔ مذکورہ فلم نے صرف 15 دنوں میں 51 کروڑ روپے کی اوورسیز کمائی کا ہدف عبور کرکے سب سے زیادہ کمائی کرنے والی دوسری پنجابی فلم بن گئی ہے۔ ہانیہ عامر کی اس سپر ہٹ فلم نے جمعہ کے روز ایک لاکھ 75 ہزار امریکی ڈالر کا بزنس کیا،

نوواک جوکووچ کا 52واں گرینڈ سلیم خطاب جیتنے کا خواب شرمندہ تعبیر نہ ہوسکا

نئی دہلی (ایم این این): سربیا کے اسٹار ٹینس کھلاڑی نوواک جوکووچ کے ۵۲ ویں گرینڈ سلیم خطاب جیتنے کا خواب شرمندہ تعبیر نہ ہوسکا ہے، انہیں ومبلڈن کے سیمی فائنل میں عالمی نمبر ایک اٹلی کے یانک سنر سے سیدھے سیٹوں میں شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ یانک سنر کا فائنل میں اتوار کو الکاراز سے مقابلہ ہوگا جنھوں ایک اور سیمی فائنل میں امریکہ کے ٹیلر فرٹز کو ۴ سیٹوں میں شکست دے کر فائنل میں جگہ بنائی۔ ومبلڈن کے سیمی فائنل میں عالمی نمبر ون یانک سنر نے نوواک جوکووچ کو ۳۔۶، ۳۔۶، ۴۔۶ سے شکست دے کر پہلی مرتبہ ومبلڈن کے فائنل کیلئے کوالیفائی کرلیا ہے۔ یانک سنر کا فائنل میں مقابلہ ۲ مرتبہ کے دفاعی چمپئن اسپین کے کارلوس الکاراز سے ہوگا۔ واضح رہے کہ نوواک جوکووچ سب سے زیادہ ۲۴ بار گرینڈ سلیم خطاب جیت کر سر فہرست ہیں جب کہ رافیل ندال ۲۲ مرتبہ وہیں راجر فیڈرر ۲۰ بار اس شاندار خطاب کو اپنے نام کر چکے ہیں۔ نوواک جوکووچ سیمی فائنل میں اپنے بہترین فارم میں نہیں تھے۔ انہوں نے آسانی سے اٹلی کے نوجوان کھلاڑی سنر کے سامنے گھٹنے ٹیک دیے اور ٹورنامنٹ سے باہر ہوگئے۔ اس سے قبل دوسری سیڈ یافتہ کارلوس الکاراز نے پانچویں سیڈ یافتہ امریکی کھلاڑی ٹیلر فرٹز کو جمعہ کی رات ایک چیلنجنگ مقابلے میں ۴ سیٹوں میں شکست دے کر مسلسل تیسری بار ومبلڈن ٹینس ٹورنامنٹ کے مردوں کے سنگلز فائنل میں جگہ بنالی ہے۔ دو بار کے سابق چمپئن کارلوس الکاراز نے امریکی ٹیلر فرٹز کو ۴۔۶، ۷۔۵، ۳۔۶، ۶۔۷ سے ہرا کر مسلسل تیسری بار ومبلڈن فائنل میں جگہ بنائی۔

جنوبی افریقہ کے ایڈن مارکرم پلیئر آف دی منتھ قرار

نئی دہلی (ایم این این): انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) نے جون کے پلیئرز آف دی منتھ کا اعلان کردیا۔ آئی سی سی نے جنوبی افریقہ کے ایڈن مارکرم کو پلیئر آف دی منتھ قرار دیا ہے۔ مارکرم کو ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ کے فائنل میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرنے پر یہ ایوارڈ دیا گیا ہے۔ ویسٹ انڈیز کی ہیلی میتھیوز کو خواتین کی پلیئر آف دی منتھ قرار دیا ہے۔ ہیلی میتھیوز کو جنوبی افریقہ سے ویمن ہوم سیریز میں اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کرنے پر پلیئر آف دی منتھ منتخب کیا گیا ہے۔ ویسٹ انڈیز کی ہیلی میتھیوز کو چوتھی مرتبہ پلیئر آف دی منتھ کا اعزاز دیا گیا ہے۔

ہری کرشنن ہندوستان کے 87ویں گرینڈ ماسٹر بن گئے

نئی دہلی (ایم این این): ۲۰۲۲ء میں جب ہری کرشنن نے چنئی میں گرینڈ ماسٹر شیام سندر موہن راج کی اکیڈمی میں شمولیت اختیار کی تو ان کے کوچ نے سب سے پہلے ان کی گنتی کی مہارت کو سراہا تھا۔ ۲۴ سالہ ہری کرشنن نے فرانس کے لا پلین بین الاقوامی شطرنج فیسٹیول میں اپنا تیسرا گرینڈ ماسٹر نارم حاصل کر کے ملک کے ۸۷ویں گرینڈ ماسٹر بننے کا اعزاز حاصل کیا، جس پر موہن راج کی خوشی کا ٹھکانہ نہیں رہا، کیونکہ ان کی اکیڈمی کے ۲ کھلاڑی چند مہینوں کے اندر گرینڈ ماسٹر بن چکے ہیں۔ چنئی سے تعلق رکھنے والے ہری کرشنن نے اپنا پہلا گرینڈ ماسٹر نارم کچھ سال پہلے حاصل کیا تھا اور پھر اسپین میں آندوجار اوپن میں دوسرا نارم حاصل کیا۔ شری ہری ایل آر ہندوستان کے ۸۶ ویں گرانڈ ماسٹر تھے اور اب ہری کرشنن نے یہ کامیابی حاصل کی ہے۔ موہن راج نے اس وقت کو یاد کیا جب دو ایک سال سے زیادہ عرصے تک کوئی گرینڈ ماسٹر تیار نہیں کر پائے تھے۔ انہوں نے کہا "۲ مہینوں میں ہی اکیڈمی نے ۲ گرینڈ ماسٹرز تیار کر دیے ہیں۔ پچھلے دو تین برسوں سے جن گرینڈ ماسٹرز کو میں مسلسل تربیت دے رہا ہوں، ان کی وجہ سے یہ بہت اچھا لگ رہا ہے۔" انہوں نے مزید کہا کہ "یہ میرے اور ہری کرشنن دونوں کے لئے بڑی راحت کی بات ہے کیونکہ وہ مسلسل ۲ گرینڈ ماسٹر نارم گنوا چکے تھے۔" موہن راج کو وہ وقت یاد ہے جب بین الاقوامی ماسٹر بن چکے ہری کرشنن گرینڈ ماسٹر بننے کیلئے رہنمائی حاصل کرنے ان کی اکیڈمی میں آئے تھے۔ انہوں نے بتایا "وہ شاید اکتوبر ۲۰۲۲ء کے آخر میں میرے پاس آئے تھے۔ وہ ایک بہت مضبوط بین الاقوامی ماسٹر تھے۔ اس وقت میری اکیڈمی میں باقاعدہ کیمپ میں مزید بین الاقوامی ماسٹرز آنے لگے تھے۔ ہری کرشنن ابتدائی لوگوں میں سے ایک تھے۔ پھر آہستہ آہستہ تقریباً ۱۰ سے ۱۵ ان کے جیسی سطح کے دیگر کھلاڑی بھی شامل ہو گئے۔ موہن راج نے مزید کہا "میں کہوں گا کہ اس کی سب سے بڑی خوبی اس کی گنتی کی مہارت ہے۔ لیکن جب میں اسے تربیت دے رہا تھا تو میں نے یقینی بنایا کہ وہ ڈائنامکس میں بھی اچھا ہو۔

سواتیک نے انیسیموا کو شکست دیکر پہلا ومبلڈن خطاب جیت لیا

نئی دہلی (ایم این این): سابق عالمی نمبر ایک کھلاڑی ایگا سواتیک نے یک طرفہ انداز میں کھیلے گئے فائنل میں امریکی کھلاڑی امانڈا انیسیموا کو ۶۔صفر، ۶۔صفر سے ہرا کر اپنے کریئر کا چھٹا گرینڈ سلیم سنگلز خطاب اور آل انگلینڈ کلب میں پہلا خطاب جیت لیا، جس سے وہ تمام کورٹس پر گرینڈ سلیم چمپئن بن گئیں۔ ۵۷ منٹ کے شاندار مظاہرے میں، سواتیک نے گزشتہ موسم بہار میں چوتھی بار رولاں گیروڈ ٹرافی جیتنے کے بعد اپنا پہلا خطاب حاصل کیا، اور بڑے فائنلز میں اپنا ریکارڈ ۶۔صفر کرلیا۔ اوپن ایرا میں پولینڈ کی جانب سے پہلی ومبلڈن سنگلز چمپئن بننے کے علاوہ، یہ جیت سواتیک کے کریئر کی ۱۰۰ ویں گرینڈ سلیم میچ جیت بھی ہے۔ ۲۰۱۹ء میں گرینڈ سلیم مین ڈرا میں ڈیبیو کے بعد سے اب تک گرینڈ سلیم مین ڈرا میں ان کا ریکارڈ ۱۰۰۔۲۰ ہو گیا ہے۔ ۱۹۸۳ کے بعد ومبلڈن میں ویمنز سنگلز فائنل میں پہلا ۶۔صفر کا ابتدائی سیٹ تھا، جب مارٹینا ناوراتیلووا نے اینڈریا جیگر کو ۶۔صفر، ۶۔۳ سے شکست دی تھی۔ اس سے قبل ۷۵۔۱۹۷۴ء کے تمام فائنلز میں پہلا سیٹ چھ۔صفر سے برابر رہا تھا، جس میں ۱۹۷۴ء میں بلی جین کنگ کی اس وقت کی ۱۸ سالہ کرس ایورٹ پر ۶۔صفر، ۷۔۵ سے جیت بھی شامل ہے۔ دوسرے سیٹ کے ابتدائی دور میں انیسیموا نے زوردار اسٹروکس لگائے، جن میں ۹۰ میل فی گھنٹہ کی رفتار سے فورہینڈ بھی شامل تھا،

اٹلی اور نیدرلینڈس ٹی ۲۰ ورلڈ کپ کیلئے کوالیفائی

نئی دہلی (ایم این این): اٹلی اور نیدرلینڈس نے ہندوستان اور سری لنکا کی میزبانی میں ہونے والے آئی سی سی مردوں کے ٹی ۲۰ ورلڈ کپ ۶۲۰۲ء کے لیے کوالیفائی کرلیا ہے۔ اٹلی اور نیدرلینڈس نے ہندوستان اور سری لنکا کی میزبانی میں ہونے والے آئی سی سی مردوں کے ٹی ۲۰ ورلڈ کپ ۶۲۰۲ء کے لیے کوالیفائی کرلیا ہے۔ یہ پہلا موقع ہے جب اٹلی نے آئی سی سی کرکٹ ورلڈ کپ میں جگہ بنائی ہے۔ سوئزرلینڈ کے شہر ہیگ میں کھیلے جانیوالے کوالیفائر میچ میں نیدرلینڈس نے اٹلی کو ۹ وکٹ سے شکست دے دی جب کہ جرسی نے اسکاٹ لینڈ کو آخری گیند پر ایک وکٹ سے شکست دے کر بڑا اپ سیٹ کیا۔ اس شکست کے ساتھ ہی اسکاٹ لینڈ پہلی بار مردوں کے ٹی ۲۰ ورلڈ کپ میں جگہ بنانے میں ناکام رہا۔ اٹلی کی کرکٹ ٹیم اور جرسی دونوں کے پوائنٹس ٹیبل پر ۵۔۵ پوائنٹس تھے لیکن اٹلی نے بہتر نیٹ رن ریٹ کی بنیاد پر ورلڈ کپ کے مین راونڈ میں اپنی جگہ یقینی کرلی۔

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,